58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 221 | صفحات : 08 | ۱۳ اگست ۲۰۲۶ء بروز جمعرات بمطابق ۲۹ صفر ۱۴۴۸ | Thursday 13th August 2026 | جلد نمبر 58

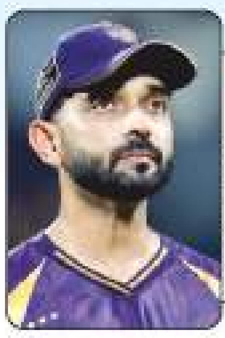

رہانے کمنٹری کا آغاز کریں گے

ہندوستان کے سابق کپتان اجنکیا رہانے 15 سے 25 اگست تک ہونے والے ہندوستان کے سری لنکا دورے کے دوران ... کمنٹری میں اپنے نئے سفر کا آغاز کریں گے۔ ... (تفصیلات اندر)

کرسٹیانو رونالڈو نے شادی کرلی

پرتگال کے اسٹار فٹبال کھلاڑی کرسٹیانو رونالڈو نے ... ایک شوری تقریب میں اپنی دیرینہ ساتھی ... سے شادی کرلی۔ ... ۲۰۱۶ سے ساتھ رہنے والے اس جوڑے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر اپنی شادی کی انگوٹھیوں کے ساتھ ایک تصویر بھی پوسٹ کی۔ (تفصیلات اندر)

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی طرف سے
اسمبلی کا سیشن 21 ستمبر کو طلب

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کا سیشن 21 ستمبر 2026 کو صبح 10 بجے سری نگر میں طلب کیا ہے۔ سیکرٹری، جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر نے جموں و کشمیر تنظیم نو ایکٹ، 2019 کی دفعہ 18(1) کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کا سیشن سوموار، 21 ستمبر 2026 کو ...//2

کشمیر میں شنکراچاریہ مندر میں چھڑی مبارک کی پوجا

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر میں سالانہ شری امرناتھ جی یاترا کا آخری مرحلہ بدھ کے روز 'ہریالی اماوس' (شراون اماوس) کے موقع پر سرینگر کی کوہ پہاڑی پر واقع تاریخی شنکراچاریہ مندر میں مقدس چھڑی مبارک کی روایتی پوجا کے ساتھ شروع ہوا۔ مہنت دیپندر گری کی قیادت میں مقدس چھڑی کو روایتی انداز میں مندر لے جایا گیا، جہاں مذہبی رسومات ادا کی گئیں اور امن، خوشحالی اور بھلائی کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ پوجا/4

جموں و کشمیر میں ایکس گریشیا امداد کے نئے اصول کا اعلان
شہری ہلاکت پر ایک لاکھ اور اہلکاروں کیلئے 25 لاکھ روپے

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر انتظامیہ نے امن وامان کی صورتحال سے متاثرہ شہریوں اور سیکورٹی اہلکاروں کے لیے ایکس گریشیا مالی امداد سے متعلق نئے رہنما اصول جاری کردیے ہیں۔ نئے ضوابط کے تحت تشدد یا امن و امان کی خرابی کے واقعات میں ہلاک ہونے والے اہل شہری کے لواحقین کو ایک لاکھ روپے جبکہ ڈیوٹی کے دوران ہلاک ہونے والے پولیس یا مرکزی پولیس دستوں کے اہلکاروں کے لواحقین کو 25 لاکھ روپے کی مالی امداد دی جائے گی۔ لیفٹیننٹ گورنر کی جانب سے جاری حکم کے تحت یہ امداد سیکورٹی سے متعلق اخراجات کے زمرے میں دی جائے گی۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ یہ ایکس گریشیا امداد ان افراد کو حاصل ہوگی جو تصادم، اشتعال انگیزی یا امن و امان کی خرابی سے براہ راست یا بالواسطہ طور پر ملوث نہ ہوں۔ نئے رہنما اصولوں کے مطابق جموں و کشمیر میں ڈیوٹی پر تعینات وفاقی اہلکاروں اور مرکزی مسلح پولیس دستوں کے اہلکاروں کی عسکریت پسندی سے متعلق واقعات میں ہلاکت کی صورت میں 25 لاکھ روپے کی امداد فراہم کی جائے گی۔ یہ اس وقت بھی قابل اطلاق ہوگی جب متعلقہ اہلکار جموں و کشمیر کے بجائے ملک کے کسی دوسرے حصے میں ایسے واقعے میں ہلاک ہوا ہو۔ اس کے برعکس، جموں و کشمیر کے/3

ہر گھر ترنگا مہم نئے جموں و کشمیر کی شناخت بن گئی/ لیفٹیننٹ گورنر
ترنگے کے جذبے کو اپنے گھروں کی چھتوں پر بلکہ اپنے خیالات اور کردار میں بھی بلند رکھیں

سرینگر/ کے این ایس/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز کہا کہ ہر گھر ترنگا مہم عوامی شعور کے ایک تہوار اور حب الوطنی کی روایت میں تبدیل ہو چکی ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ترنگے کے جذبے کو نہ صرف اپنے گھروں کی چھتوں پر بلکہ اپنے خیالات، کردار اور اعمال میں بھی بلند رکھیں۔ ایس کے آئی سی سی سے ترنگا یاترا کو روانہ کرنے کے بعد سری نگر کے بوٹینیکل گارڈن میں منعقدہ 'ترنگا میوزک' کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے منوج سنہا نے کہا کہ 2022 میں شروع کی گئی 'ہر گھر ترنگا' مہم کا مقصد ہر ہندوستانی کے دل میں ترنگے کے لیے احترام اور جذباتی لگاؤ کو دوبارہ زندہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا، "جب لاکھوں گھروں پر ترنگا لہراتا ہے تو صرف پرچم ہی نہیں لہراتا، بلکہ 140 کروڑ ہندوستانیوں کے دل ایک ہی احساس، ایک ہی یقین اور ایک ہی عزم کے ساتھ متحد ہو جاتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ یہ مہم عوامی شعور کا تہوار اور حب الوطنی کی روایت بن چکی ہے، جو ہر ہندوستانی کو اپنی مادرِ وطن سے گہرے انداز میں جوڑتی ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ 'ہر گھر ترنگا' کے ساتھ ساتھ ہم بنکم چندر چٹرجی کے 'وندے ماترم' کے 150 شاندار سال بھی منا رہے ہیں۔ میرا ماننا ہے کہ اگر ترنگا ہماری قوم کی روح ہے، تو 'وندے ماترم' اس روح کی لازوال آواز ہے۔" منوج سنہا نے کہا، "جب غیر ملکی طاقت نے ہمارے خود اعتمادی کو کچلنے کی کوشش کی تو یہ وہ گیت تھا جو بے شمار محبِ وطن لوگوں کی آوازوں میں گونجا۔" انہوں نے مزید کہا کہ 'وندے ماترم' کے 150 سال مکمل ہونے کا جشن منانے کا مقصد محض اس گیت کو خراجِ تحسین پیش کرنا نہیں تھا، بلکہ قومی شعور کی بیداری اور خود اعتمادی، ہمت اور خود داری کے جذبے کو خراجِ عقیدت پیش کرنا تھا۔ سپریم کورٹ کی ریاستوں کو ہدایت: غیر قانونی تعمیرات کو گرانے یا باقاعدہ (ریگولرائز) کرنے سے متعلق پالیسی بنانے پر غور کریں انہوں نے کہا کہ 'وندے ماترم' ہماری ثقافت کی لازوال آواز ہے۔ یہ ہمارے اتحاد کا مظہر ہے۔ "وندے ماترم" مہم میں شرکت کرنے پر جموں و کشمیر کے عوام کو مبارکباد دیتے ہوئے سنہا نے کہا کہ ان کی کوششیں پوری قوم کے لیے تحریک کا باعث بنی ہیں۔ انہوں نے کہا، "آپ نے ثابت کر دیا ہے کہ جب حب الوطنی عوام کا شعور بن جاتی ہے، تب ہی تاریخ ایک نئی سمت اختیار کرتی ہے۔" سنہا نے کہا کہ انہیں فخر ہے کہ جموں و کشمیر کے نوجوانوں اور شہریوں نے اس مہم میں اس خطے (یونین ٹیریٹری) کو "ملک میں بہترین" بنانے میں مدد کی ہے۔ انہوں نے کہا، "میں ان تمام لوگوں کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں جنہوں نے اس مہم میں حصہ لیا ہے۔ اور میں یہ درخواست کرنا چاہتا ہوں کہ جموں و کشمیر آگے/1

1990ء کے دوہرے قتل کیس میں جموں و کشمیر کے 9 مقامات پر چھاپے
کارروائی کے دوران دستاویزات، ریکارڈ اور دیگر متعلقہ مواد کی تلاش کی گئی

سرینگر/ یو پی آئی/ ریاستی تحقیقاتی ایجنسی (ایس آئی اے) کشمیر نے 1990 کے ایک دوہرے قتل کیس کی تحقیقات کو آگے بڑھاتے ہوئے بدھ کے روز جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں میں بیک وقت 9 مقامات پر تلاشی کارروائیاں انجام دیں۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی اننت ناگ ضلع کے ڈورو پولیس اسٹیشن میں درج ایف آئی آر نمبر 45/1990 کے سلسلے میں کی گئی۔ مقدمہ 1990 میں کشمیری پنڈت شاعر سروانند کول پریمی اور ان کے 27 سالہ بیٹے کے قتل سے متعلق ہے۔ تفتیشی ذرائع کے مطابق سروانند کول پریمی اور ان کے بیٹے کو 29 اپریل 1990 کو ان کے گھر سے مبینہ طور پر اغوا کیا گیا تھا، جبکہ دونوں کی لاشیں یکم مئی 1990 کو برآمد ہوئی تھیں۔ واقعے کے کئی دہائیاں گزرنے کے بعد اب ایس آئی اے کی جانب سے اس معاملے کی دوبارہ تفتیش کی جا رہی ہے۔ ایس آئی اے کی مختلف ٹیموں نے بدھ کے روز مشتبہ افراد کی رہائش گاہوں اور ان مقامات پر تلاشی لی جہاں سے تفتیش کاروں کو کیس سے متعلق اہم شواہد یا دستاویزات ملنے کی توقع ہے۔ کارروائی کے دوران دستاویزات، ریکارڈ اور دیگر متعلقہ مواد کی تلاش/5

ہنگامی سطح پر ٹریفک کو عارضی طور پر دوسری جانب موڑ دیا گیا
اونتی پورہ کے قریب سرینگر اننت ناگ شاہراہ کا ایک حصہ پانی میں ڈوب گیا

سرینگر/ یو پی آئی/ جنوبی کشمیر میں جاری شدید بارشوں کے باعث اونتی پورہ کے قریب سرینگر۔ اننت ناگ شاہراہ کا ایک حصہ پانی میں ڈوب گیا، جس کے نتیجے میں ٹریفک کی آمد و رفت شدید متاثر ہوئی اور حکام کو متاثرہ سڑک پر گاڑیوں کی نقل و حرکت روکنا پڑی۔ مقامی ذرائع کے مطابق بارش کا پانی شاہراہ پر جمع ہونے سے سڑک کا ایک بڑا حصہ زیر آب آ گیا، جس کے بعد پولیس اہلکار موقع پر پہنچے اور گاڑیوں کو پانی میں داخل ہونے سے روک دیا۔ حکام نے متاثرہ حصے پر ٹریفک عارضی طور پر معطل کرتے ہوئے گاڑیوں کو متبادل راستوں سے گزارنے کا انتظام کیا، تاکہ مسافروں کو مزید مشکلات اور گاڑیوں کو ممکنہ نقصان سے بچایا جا سکے۔ شدید بارش اور پانی جمع ہونے کا اثر صرف شاہراہ تک محدود نہیں رہا بلکہ بارش کا پانی قریبی گردوارے، دکانوں اور رہائشی مکانات میں بھی داخل ہو گیا، جس سے مقامی آبادی اور/6

منسٹر ٹرانسپورٹ ستیش شرما کا کمشنر ٹرانسپورٹ مہاجن کو ہٹانے کا مطالبہ
وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے نام خط، کمشنر پر بے ادبی اور نافرمانی کا الزام

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے وزیر برائے خوراک و ٹرانسپورٹ ستیش شرما نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ٹرانسپورٹ کمشنر وشیش پال مہاجن کو ان کے عہدے سے فوری طور پر ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے۔ مسٹر شرما نے کمشنر پر وزارت کے اختیارات کے تئیں مسلسل نافرمانی اور بے ادبی کا الزام عائد کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کو لکھے گئے ایک خط میں وزیر ستیش شرما نے کہا کہ ٹرانسپورٹ کمشنر کا رویہ اس حد تک پہنچ چکا ہے کہ محکمہ ٹرانسپورٹ کا معمول کا نظم و نسق 'شدید متاثر' ہو رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مسٹر مہاجن نے تحریری اور زبانی ہدایات کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی، وزارت کو نظر انداز کیا اور ان کے تئیں بدتمیزی اور غیر شائستہ انداز گفتگو کا مظاہرہ کیا۔

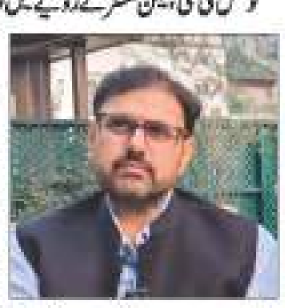

مسٹر شرما نے خط میں واضح کیا کہ انہوں نے ابتدا میں اس مسئلے کو غیر رسمی اور اندرونی ذرائع سے حل کرنے کی کوشش کی تھی، لیکن کمشنر کے رویے میں کوئی بہتری نہیں آئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اعلیٰ افسر کی مسلسل غیر انضباطی سرگرمیاں منتخب دفتر کے وقار و اختیارات کو مجروح کرنے کے ساتھ ساتھ انتظامی جوابدہی کے موثر نظام میں بھی رکاوٹ بن رہی ہیں۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے معمول کے کام کاج کو بغیر کسی رکاوٹ کے بحال کرنے کے لیے، وزیر موصوف نے وزیر اعلیٰ سے درخواست کی ہے کہ مسٹر مہاجن کو فوری طور پر اس عہدے سے تبدیل کیا جائے اور ان کی جگہ کسی دوسرے مناسب اعلیٰ افسر کو تعینات کیا جائے۔

ڈی آئی جی نارتھ نے ہندواڑہ میں
یوم آزادی کی تیاریوں کا جائزہ لیا

سرینگر/ یو این آئی/ یوم آزادی کی آنے والی تقریبات کے پیش نظر ہندواڑہ سب ڈسٹرکٹ میں سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا گیا، جس کے دوران ڈپٹی انسپکٹر جنرل (ڈی آئی جی) آف پولیس، نارتھ کشمیر رینج ... نے سیکورٹی فورسز کو انتہائی چوکس رہنے اور فول پروف سیکورٹی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ ڈی آئی جی نے ہندواڑہ کے پولیس ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر کا دورہ کیا اور ہندواڑہ پولیس، سی آر پی ایف اور دیگر متعلقہ ایجنسیوں کے افسران کے ساتھ ایک سیکورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ پولیس ترجمان کے مطابق اجلاس کے دوران تقریبات کے پرامن اور خوش اسلوبی سے انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے سیکورٹی انتظامات، تعیناتی کے منصوبوں، علاقے میں غلبہ قائم رکھنے، رسائی کے کنٹرول، ٹریفک مینجمنٹ اور مختلف سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان باہمی ہم آہنگی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

جموں و کشمیر میں 46491 افراد نے منشیات کی لت سے نجات کیلئے علاج حاصل کیا
2018ء میں کیے گئے قومی سروے میں تقریباً 5.4 لاکھ افراد کے افیون نما منشیات کے استعمال کا اندازہ لگایا گیا

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر میں منشیات کی لت سے متاثرہ افراد کے علاج سے متعلق اعداد و شمار نے تشویشناک صورتحال کو اجاگر کیا ہے۔ مرکزی حکومت نے راجیہ سبھا کو بتایا کہ 2025-26 کے دوران جموں و کشمیر میں 46,491 افراد نے منشیات کی لت سے نجات کے لیے علاج حاصل کیا، جو گزشتہ پانچ برسوں میں سب سے زیادہ تعداد ہے۔ راجیہ سبھا میں پیش کیے گئے اعداد و شمار کے مطابق منشیات کے علاج کے مراکز میں زیر علاج افراد کی تعداد میں گزشتہ چند برسوں کے دوران نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ 2021-22 میں 15,382 افراد کا علاج ہوا تھا، جو بڑھ کر 2022-23 میں 27,843، 2023-24 میں 40,546 اور 2024-25 میں 36,588 ہو گیا۔ 2025-26 میں سب سے زیادہ 9,960 افراد کا علاج جموں ضلع میں کیا گیا، جبکہ سرینگر میں 6,204، بانڈی پورہ میں 5,769، کولگام میں 5,765 اور راجوری میں 5,561 افراد نے علاج حاصل کیا۔ کپواڑہ میں 4,530، پلوامہ میں 3,433 جبکہ بڈگام میں 2,693 افراد منشیات کی لت کے علاج کے لیے مراکز سے رجوع کر چکے ہیں۔ مرکزی حکومت کے مطابق 2018 میں کیے گئے قومی سروے میں جموں و کشمیر میں تقریباً 5.4 لاکھ افراد کے افیون نما منشیات کے استعمال کا اندازہ لگایا گیا تھا۔ سروے کے مطابق 10 سے 75 سال کی عمر کے افراد میں اس کا پھیلاؤ 4.91 فیصد تھا۔ اسی سروے میں جموں و کشمیر میں تقریباً 3.9 لاکھ شراب استعمال کرنے والے، 1.4 لاکھ بھنگ استعمال کرنے والے، 1.7 لاکھ سکون آور ادویات استعمال کرنے والے اور 1.35 لاکھ افراد کے نشہ آور کیمیکل سونگھنے کا اندازہ لگایا گیا تھا۔ حکومت نے بتایا کہ جموں و کشمیر میں اس وقت منشیات سے نجات اور بحالی کے لیے مختلف نوعیت کے 37 مراکز اور پروگرام کام کر رہے ہیں۔ ان میں ایک مربوط بحالی مرکز، تین رسائی اور معاونتی مراکز، دو برادری کی سطح پر باہمی معاونت کے پروگرام، چھ ضلعی منشیات سے نجات مراکز اور 21 نشہ چھڑانے کے مراکز شامل ہیں۔ ان مراکز اور پروگراموں کو قومی منصوبہ برائے منشیات کی طلب میں کمی کے تحت مالی معاونت فراہم کی جا رہی ہے، جس کا مقصد منشیات کے استعمال کی روک تھام، عوامی آگاہی، علاج، بحالی اور متعلقہ اداروں کی استعداد میں اضافہ کرنا ہے۔

جموں و کشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول کے کامیاب انعقاد کے انتظامات کا جائزہ
چیف سیکریٹری نے جموں و کشمیر کو ایک بہترین فلم اور سیاحتی مقام کے طور پر دکھانے کیلئے عالمی معیار کے انتظامات پر زور دیا

سرینگر/ چیف سیکریٹری، اٹل ڈلو نے سول انتظامیہ اور محکمہ پولیس کے سینئر افسران کی ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں و کشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول (2026-IFFJK) کے کامیاب انعقاد کے انتظامات کا جائزہ لینے اور اس کو تفصیلی شکل دینے کے لیے، جو کہ 7 ستمبر 2021 سے 7 ستمبر تک منعقد ہوگا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری کو چیف منسٹر نے شرکت کی۔ ایڈیشنل چیف سیکریٹری، خزانہ؛ پرنسپل سیکریٹری، ہوم؛ کمشنر سیکریٹری، اطلاعات؛ کمشنر سیکریٹری، فلوریکلچر؛ سیکریٹری، ٹرانسپورٹ؛ ڈویژنل کمشنر، جموں/ کشمیر؛ ایس ایس پی سری نگر بطور ڈی جی پی جموں و کشمیر؛ ڈائریکٹر اطلاعات؛ سیکریٹری، سے اینڈ کے اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اور لینگویجز؛ ڈائریکٹر، مہمان نوازی اور پروٹوکول؛ جوائنٹ ڈائریکٹر، انفارمیشن (ہیڈکوارٹر)؛ جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن (کشمیر ڈویژن) اور متعلقہ محکموں اور ایجنسیوں کے دیگر سینئر افسران۔ چیف سیکریٹری نے مشاہدہ کیا کہ 2026-IFFJK جموں و کشمیر میں اپنی نوعیت کا پہلا تہوار ہے اور اس لیے اس کے افتتاحی ایڈیشن کو اس کے مستقبل کے ایڈیشن کے لیے ایک معیار طے کرنا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس سال کے بعد سے اس تقریب کو ایک سالانہ تقریب کے طور پر تصور کیا گیا ہے، جس میں محتاط منصوبہ بندی اور عمل درآمد کی ضرورت ہے تاکہ ہر ایڈیشن پیشہ ورانہ طور پر زیادہ سے زیادہ کریڈٹ اور یادگار بن جائے۔ انہوں نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ مہمانوں اور شرکاء □ کی آمد سے لے کر تقریب کے اختتام تک میلے کے پورے عمل کو پہلے سے طے کریں تاکہ خلاء □ کی نشاندہی، طریقہ کار کو ہموار کیا جا سکے اور ہم آہنگی کو یقینی بنایا جا سکے۔/7

ہندوستان میں بنائی گئی ٹرین بنگلہ دیش میں چلنے کیلئے تیار
ڈبوں کو مسافروں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے خاص طور پر تیار کیا گیا ہے

کپورتھلہ/ یو این آئی/ ہندوستان میں تیار کردہ ایک اور ٹرین جلد ہی پڑوسی ملک بنگلہ دیش میں ریل کی پٹریوں پر دوڑے گی۔ پنجاب کے کپورتھلہ میں واقع ریل ڈبہ کارخانہ نے ریلوے ٹیکنالوجی اور کوچ سازی صلاحیت کی ایک شاندار مثال پیش کی ہے۔ ریلوے نے بتایا کہ کپورتھلہ میں واقع ریل ڈبہ کارخانہ (آر سی ایف) سے بنگلہ دیش ریلوے کے لیے 19 ایل ایچ بی کوچوں والی ریک بنگلہ دیش کے لیے روانہ ہوگی۔ ریلوے کے مطابق ان ڈبوں میں کئی ایسی خصوصیات ہیں جنہیں پہلی بار ایل ایچ بی کوچ میں شامل کیا گیا ہے۔ بنگلہ دیش روانہ ہوئی اس ریک میں تین ایئر کنڈیشنڈ سلیپر کار، تین ایئر کنڈیشنڈ چیئر کار، 11 غیر ایئر کنڈیشنڈ چیئر کار اور دو پاور کار شامل ہیں۔ ریلوے کے مطابق ان ڈبوں کو بنگلہ دیش ریلوے کی آپریشنل اور مسافروں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے خاص طور پر تیار کیا گیا ہے۔ ان میں مسافروں کی سہولت کے لیے خاص طور پر وضو کی سہولت (ہینڈ شاور) اور ایک اسٹینلیس اسٹیل آرم ریسٹ اور اسٹینلیس اسٹیل فٹ ریسٹ فراہم کیے گئے ہیں تاکہ نشستوں کو محفوظ اور آرام دہ بنایا جا سکے اور نمازیوں کو ریلوں پر جھکنے کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔

سکینہ اِیتو نے ایس ایم جی ایس ہسپتال میں سی ٹی سکین مشین اور

چیسٹ ڈیزیز ہسپتال جموں میں نئے اکیڈمک کمپلیکس کا اِفتتاح کیا

جموں/ 12 راگست // وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ اِیتو نے آج ایس ایم جی ایس ہسپتال شالامار اور چیسٹ ڈیزیز ہسپتال بخشی نگر جموں کا دورہ کیا اور انہوں نے وہاں طبی خدمات اور سہولیات کو مزید مضبوط بنانے کے لئے اہم صحت اور تعلیمی بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا افتتاح کیا۔وزیر صحت نے ایس ایم جی ایس ہسپتال شالامار میں نئی نصب شدہ 160 سلائس سی ٹی سکین مشین کا افتتاح کیا۔اس مشین سے ہسپتال کی تشخیصی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ متوقع ہے اور مریضوں کو بروقت اور جدید طبی تشخیصی سہولیات میسر ہوں گی۔اس سی ٹی سکین مشین کی تنصیب پر 8.30 کروڑ روپے کی لاگت آئی ہے۔اس موقعہ پر سکینہ اِیتو نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نئی سی ٹی سکین مشین سے عام لوگوں کو بہت فائدہ ہوگا بالخصوص اُن افراد کو جو پرائیویٹ ہسپتالوں میں مہنگی طبی سہولیات حاصل کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ انہوں نے کہا کہ اس سہولیت سے دیگر ہسپتالوں میں مریضوں کا دباؤ کم ہونے کے ساتھ ساتھ ریفرل سسٹم کو کنٹرول کرنے میں مدد ملے گی۔انہوں نے کہا کہ حکومت جموں و کشمیر کے لوگوں کو بہتر، قابل رسائی اور معیاری صحت سہولیات فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔انہوں نے کہا کہ طبی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور ہسپتالوں کی سہولیات کو جدید خطوط پر استوار کرنا حکومت کی اہم ترجیحات میں۔۔۔/106

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے وزیر جل شکتی جاوید رانا

ڈاکٹر انوج وید اور پیرا ایتھلیٹ چندیپ سنگھ کی ملاقات

سری نگر/ 12 راگست // جموں وکشمیر کے وزیر برائے جل شکتی، جنگلات، ماحولیات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ ادھر ایگزیکٹو ممبر انسٹی ٹیوٹ آف کمپنی سیکریٹریز آف انڈیا (آئی سی ایس آئی) جموں چیپٹر ڈاکٹر انوج وید نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور نشہ مُکت جموں وکشمیر مہم کے وسیع پیمانے پر مرتب ہونے والے اثرات کو سراہا۔ادھر بین الاقوامی پیرا ایتھلیٹ ایس چندیپ سنگھ نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔لیفٹیننٹ گورنر نے چندیپ سنگھ کو جموں سے کنیا کماری تک اور وہاں واپسی کا 452,7 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کی غیر معمولی کامیابی پر مبارک باد دی اور ایک مختلف صلاحیتوں کے حامل فرد کی جانب سے پیروں کے استعمال سے گاڑی چلانے کے طویل ترین سفر کا ریکارڈ قائم کیا۔

شیخ عبداللطیف کے انتقال پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا اظہارِ تعزیت

سرینگر// صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے شیخ عبداللطیف ساکن آپرصورہ سرینگر کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے جملہ سوگواران کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔ پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری ایڈوکیٹ چودھری محمد رمضان، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ترجمان اعلیٰ و ایم ایل اے زیڈی بل تنویر صادق، صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر اور ایم ایل اے حضرتبل سلمان علی ساگر نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

یوتھ نیشنل کانفرنس کا خصوصی اجلاس

یوتھ ونگ نیشنل کانفرنس کا اہم ستون، ہر دور میں ناقابل فراموش خدمات انجام دیں/شوکت میر

سرینگر// یوتھ نیشنل کانفرنس کی جانب سے آج پارٹی ہیڈکوارٹر نوائے صبح کمپلیکس میں یوتھ ڈے کے سلسلے میں ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں جموں وکشمیر اور ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال، نوجوانوں کو درپیش مختلف چیلنجوں اور نوجوانوں کی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔تقریب کی صدارت صوبائی یوتھ صدر مشتاق میر نے کی، جبکہ جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔تقریب میں یوتھ نیشنل کانفرنس کے عہدیداران، کارکنان اور نوجوانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور سبھی شرکاء نے اپنی اپنی آراء پیش کی۔مقررین نے 15 اگست کے پیشِ نظر لوگوں خصوصاً نوجوانوں کو پولیس تھانوں میں طلبی پر شدید برہمی کا اظہار۔۔۔/104

خواتین دستکاروں کو ہاتھ سے تیار کردہ مصنوعات کی برانڈنگ اور

خوبصورت پیکیجنگ کے بارے میں بیداری فراہم کی گئی

سری نگر/ 12 راگست // محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈ لوم کشمیر نے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی (این آئی ایف ٹی) سری نگر کے اشتراک سے آج رائزنگ اینڈ ایکسلریٹنگ ایم ایس ایم ای پرفارمنس (آر اے ایم پی) پروگرام کے تحت کاریگروں اور بنکروں کے لئے ایک روزہ صلاحیت سازی کا پروگرام منعقد کیا۔ورکشاپ میں تقریباً 100 دستکاروں نے شرکت کی جس میں جیوگرافیکل انڈیکیشن (جی آئی) اور ’ون ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ (او ڈی او پی)‘ کے تحت تیار کی جانے والی دستکاری مصنوعات کی برانڈنگ اور خوبصورت و دلکش پیکیجنگ پر توجہ مرکوز کی گئی۔اس موقعہ پر ڈپٹی ڈائریکٹر (ٹریننگ) طاہرہ تبسم نے کہا کہ صلاحیت سازی کے یہ پروگرام جموں وکشمیر میں دستکاری شعبے کو مضبوط بنانے کے لئے حکومت کی جاری کوششوں کا حصہ ہیں۔انہوں نے۔۔۔/103

سید محمد الطاف بخاری نے سرینگر میں کیفے کا افتتاح کیا

کہا نوجوان پائیدار ذریعہ معاش کے مواقع پیدا کرنے خود روزگار کو اپنائیں

سرینگر// اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری نے آج سرینگر کے کرن نگر کے گول مارکیٹ علاقے میں جاوا ہاؤس بسٹرو اینڈ کیفے کا افتتاح کیا۔ یہ ایک جدید کیفے ہے جہاں کافی کے علاوہ مختلف اقسام کے کھانے دستیاب ہوں گے۔اس موقع پر اپنی پارٹی صدر نے نئے کاروباری منصوبے کے آغاز پر مالکان کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اقدامات روزگار اور ذریعہ معاش کے مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں بے روزگاری ایک بڑا چیلنج بنی جاری ہے، جبکہ روزگار کے مواقع محدود ہیں۔ ایسے حالات میں نوجوانوں کو کاروبار کی جانب راغب کیا جانا چاہیے تاکہ وہ اپنے لیے پائیدار ذریعہ معاش پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کے لیے بھی روزگار کے مواقع پیدا کرسکیں۔سید محمد الطاف بخاری نے تاہم اس بات پر زور دیا کہ نوجوان کاروباری افراد۔۔۔/102

وزیر اعلیٰ نے بخنہ میں گوردوارہ چرن کمل صاحب کیلئے 5.15 کروڑ روپے کے منصوبے کی منظوری دی

سری نگر/ 12 راگست // وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ضلع کٹھوعہ کے بخنہ میں واقع تاریخی گوردوارہ چرن کمل صاحب کی جامع ترقی کے لئے 5.15 کروڑ روپے کے منصوبے کی منظوری دی ہے۔اس منصوبے کے تحت ایک نیا لنگر ہال اور پرارتھنا ہال تعمیر کیا جائے گا۔اس کے علاوہ عقیدت مندوں کے لئے جدید شہری سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی۔یہ اقدام جموں وکشمیر میں زیارت گاہوں سے بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے اور خطے کے ثقافتی اور روحانی ورثے کے تحفظ کی جانب ایک اور اہم قدم ہے۔تاریخی گوردوارے کی ترقی سے عقیدت مندوں کو بہتر سہولیات میسر آئیں گی اور جموں و کشمیر کے شاندار اور متنوع ثقافتی ورثے کے تحفظ اور فروغ میں مزید معاون ثابت ہوگا۔

مشن یوا کے تحت پیش رفت کا ڈپٹی کمشنر اننت ناگ نے لیا جائزہ

ہموار عمل درآمد کیلئے باقاعدہ نگرانی اور زیر التوا معاملات کو مقررہ مدت میں نمٹانے پر زور

اننت ناگ، 12 اگست //// ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے آج ڈی سی دفتر میں ایک جامع جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے مشن یوا کے تحت مختلف اقدامات پر پیش رفت اور عمل درآمد کا جائزہ لیا۔اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، تمام سرکاری ڈگری کالجوں کے پرنسپلز، گورنمنٹ پولی ٹیکنک کالج اننت ناگ کے پرنسپل، گورنمنٹ آئی ٹی آئی اننت ناگ اور بیر بہاڑہ کے سپرنٹنڈنٹس، ایمپلائمنٹ آفیسر ڈی ای اینڈ سی سی، کیریئر کاؤنسلنگ آفیسر، کلسٹر ہیڈز سرکل اول و دوم، لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر اننت ناگ، ڈسٹرکٹ پروگرام منیجر این آر ایل ایم، بلاک پروگرام منیجرز این آر ایل ایم اور مشن یوا کے تحت ایس پی ڈی یو/ پی ایچ ڈی کے نمائندوں نے شرکت کی۔اجلاس کے دوران مشن یوا کے تحت درخواستوں کی کارروائی، منظوری، رقوم کی تقسیم، تربیت اور دیگر اہم اشاریوں سمیت تمام اہم شعبوں میں پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ڈپٹی کمشنر نے مشن یوا کے معاملات کی منظوری اور رقوم کی تقسیم میں حاصل ہونے والی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔زیر التوا معاملات پر کلسٹر ہیڈز کے ساتھ تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور انہیں ہدایت دی گئی کہ وہ زیر التوا کیسوں کی قریبی نگرانی کرتے ہوئے متعلقہ بینکنگ اداروں کے ساتھ تال میل کے ذریعے تمام معاملات کو مقررہ مدت میں نمٹانے کو یقینی بنائیں۔ڈسٹرکٹ پروگرام منیجر۔۔۔/105

بانڈی پورہ میں میگا ترنگا ریلی، اتحاد اور حب الوطنی کا جوش نمایاں

ایم ایل اے، ڈپٹی کمشنر اور ایس ایس پی نے ریلی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

بانڈی پورہ، 12 اگست //// ’ہر گھر ترنگا مہم-2026‘ اور ’وندے ماترم کے 150 سال مکمل ہونے کی یاد میں ضلع انتظامیہ بانڈی پورہ نے آج ایک شاندار ترنگا ریلی کا انعقاد کیا، جس کے ذریعے ضلع بھر میں اتحاد، حب الوطنی اور قومی فخر کا جذبہ نمایاں ہوا۔ ریلی کو بانڈی پورہ کے رکن اسمبلی نظام الدین بھٹ، ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بانڈی پورہ اعجاز احمد زرگر نے مشترکہ طور پر جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ ریلی ڈپٹی کمشنر دفتر بانڈی پورہ سے شروع ہو کر ایس کے اسٹیڈیم بانڈی پورہ میں اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی میں بڑی تعداد میں طلبہ، نوجوانوں، آنگن واڑی کارکنوں، آشا کارکنوں، افسران و اہلکاروں اور معاشرے کے مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے قومی پرچم کے ساتھ شرکت کی۔ ترنگے کے رنگوں سے سجی سڑکوں پر شرکاء نے پرچم اور بینرز اٹھا رکھے تھے، جو اتحاد اور قومی فخر کے مضبوط جذبے کی عکاسی کر رہے تھے۔ ڈپٹی کمشنر دفتر کے احاطے اور ایس کے اسٹیڈیم میں ’ترنگے کے ساتھ سیلفی‘ کے پوائنٹس بھی قائم کیے گئے تھے، جہاں شرکاء نے قومی پرچم کے ساتھ تصاویر بنائیں۔ اس سرگرمی نے تقریب کے تہوارانہ اور حب الوطنی کے ماحول کو مزید پرجوش بنایا اور مہم میں عوامی شرکت کو فروغ دیا۔ تقریب سے خطاب کرتے۔۔۔/101

ڈپٹی کمشنر بڈگام نے دیہی صفائی ستھرائی اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کا لیا جائزہ

دیہات کو صاف رکھنے، گھر گھر سے کچرا جمع کرنے پر زور

بڈگام، 12 اگست // //// ڈپٹی کمشنر بڈگام اطہر عامر خان نے آج سوچھ بھارت مشن (گرامین) کے تحت ضلع میں صفائی ستھرائی کے انتظامات کا جائزہ لیا اور دیہی علاقوں کو صاف، صحت مند اور کچرے سے پاک رکھنے کے لیے مسلسل کوششیں جاری رکھنے پر زور دیا۔ڈپٹی کمشنر نے افسران کو تمام پنچایتوں میں صفائی کے اقدامات مزید مضبوط بنانے اور گھریلو کچرے کی باقاعدہ گھر گھر سے وصولی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔انہوں نے کچرے کی مؤثر وصولی اور دیہات سے اس کی منتقلی کو یقینی بنانے کے لیے ہاپرز اور دیگر صفائی وسائل کی مناسب نقشہ بندی اور تعیناتی پر بھی زور دیا۔انہوں نے دیہات میں صاف ستھرے ماحول کو برقرار رکھنے کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ جمع شدہ اور پرانے کچرے کو بروقت اٹھانے اور مناسب طریقے سے تلف کرنے کو یقینی بنایا جائے۔انہوں نے عوامی شمولیت اور بیداری میں اضافے پر بھی زور دیا تاکہ کچرا پھیلانے کی حوصلہ شکنی اور ذمہ دارانہ انداز میں کچرا تلف کرنے کے طریقوں کو فروغ دیا جاسکے۔ڈپٹی کمشنر نے آبی ذخائر کے تحفظ اور صفائی ستھرائی کے حوالے سے سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے عوام پر زور دیا کہ وہ ندی نالوں، سڑکوں کے کناروں، کھلی۔۔۔/109

اے ڈی ڈی سی بارہمولہ نے ایس بی ایم-جی اور

ڈسٹرکٹ کیپیکس کے تحت کاموں کی پیش رفت کا لیا جائزہ

بارہمولہ، 12 اگست //// ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر (اے ڈی ڈی سی) بارہمولہ پرنجال جے بازاریا نے آج ڈاک بنگلہ بارہمولہ میں ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے موجودہ مالی سال کے دوران سوچھ بھارت مشن-گرامین (ایس بی ایم-جی) اور ڈسٹرکٹ کیپیکس کے تحت جاری ترقیاتی کاموں کی طبعی اور مالی پیش رفت کا جائزہ لیا۔اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر پنچایت بارہمولہ چودھری مدثر حسین، آر اینڈ بی کے ایگزیکٹو انجینئرز، بلاک ڈیولپمنٹ افسران (بی ڈی اوز)، اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئرز اور ضلع کے مختلف بلاکس سے متعلقہ افسران و اہلکاروں نے شرکت کی۔اجلاس کے دوران اسسٹنٹ کمشنر پنچایت نے تفصیلی پریزنٹیشن کے ذریعے ایس بی ایم-جی اور ڈسٹرکٹ کیپیکس کے تحت حاصل ہونے والی پیش رفت کا جائزہ پیش کیا، جس میں اہداف، منظور شدہ اور ٹینڈر کیے گئے کام، الاٹمنٹ، عمل درآمد کی صورتحال، اخراجات اور دیگر اہم کارکردگی اشاریے شامل تھے۔اجلاس کو بتایا گیا کہ ایس بی ایم-جی کے تحت مختلف شعبوں میں 670 کاموں کا ہدف مقرر کیا گیا تھا، جن میں سے 655 کاموں۔۔۔/108

’ہر گھر ترنگا‘ مہم کے تحت کولگام میں عظیم الشان ترنگا ریلی

ڈپٹی کمشنر اور ایس ایس پی سمیت ہزاروں شہریوں کی شرکت

کولگام، 12 اگست //// ’ہر گھر ترنگا‘ مہم کے تحت ضلع انتظامیہ کولگام کی جانب سے قومی گیت ’وندے ماترم‘ کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے ایک عظیم الشان ترنگا ریلی اور انسانی زنجیر کی شکل میں ترنگا نمائش کا انعقاد کیا گیا۔دونوں پروگراموں کی قیادت ڈپٹی کمشنر کولگام شہزاد عالم نے کی، جبکہ ایس ایس پی کولگام عنایت علی، ضلع انتظامیہ کے دیگر افسران و اہلکاروں اور مقامی شہریوں نے بھی شرکت کی۔منی سیکریٹریٹ کولگام کے لان میں شہریوں نے بڑی تعداد میں جمع ہو کر انسانی زنجیر کی شکل میں ترنگا نمائش پیش کی اور قومی گیت ’وندے ماترم‘ اجتماعی طور پر گا کر اسے خراجِ تحسین پیش کیا۔بعد ازاں ترنگا ریلی منی سیکریٹریٹ کولگام سے شروع ہوئی اور قصبے کے مختلف علاقوں سے گزرتی ہوئی گھنٹہ گھر پر اختتام پذیر ہوئی۔ریلی میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے شہریوں نے پُرجوش انداز میں شرکت کی۔۔۔/107

جی ایچ ایس ایس اشموجی میں آفات سے نمٹنے کی تیاری پر بیداری پروگرام

کولگام، 12 اگست //// ایس ڈی آر ایف/ ہوم گارڈ یونٹ کولگام کی جانب سے گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول (جی ایچ ایس ایس) اشموجی، کولگام میں آفات سے نمٹنے کی تیاری کے حوالے سے ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں تقریباً 150 طلبہ نے شرکت کی۔پروگرام کے دوران آفات سے نمٹنے اور ان کے اثرات کو کم کرنے، ابتدائی طبی امداد، سی پی آر/ بی ایل ایس، زلزلے کے دوران حفاظتی اقدامات، آگ سے بچاؤ، سیلاب کے اسباب و اثرات اور اس سے بچاؤ و حفاظتی تدابیر کے علاوہ ڈوبنے کے واقعات اور ان کی روک تھام کے حوالے سے معلوماتی لیکچرز اور عملی مظاہرے پیش کیے گئے۔طلبہ کو ہنگامی حالات کے دوران ذہنی تیاری، بروقت ردعمل اور بنیادی زندگی بچانے کی مہارتوں کی اہمیت سے بھی آگاہ کیا گیا۔ادارے کے پرنسپل نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ عام لوگوں کی فلاح و بہبود اور طلبہ و عملے میں آفات سے نمٹنے کی تیاری کو بہتر بنانے کے لیے اس نوعیت۔۔۔/112

Sad Demise

The wife of Late ProfGhulam Rasool Wani,(Ex chief education officer) resident of Koker Bagh, Zoonimar, passed away on 12 August 2026 after a brief illness.Her Rashme Chahrum will be observed on Saturday, 15 August 2026,at 10:30AM at the ancestral graveyard near Shrine of Balak Sahab babapora zoonimar After the Fateh khawani dua maglish will be held at her residence.

Bereaved Family
Toufeeq umar wani(Son)
6005362259

گاندربل میں تیسری قومی لوک عدالت 12 ستمبر کو منعقد ہوگی

مختلف مقدمات کے باہمی تصفیے کا موقع

گاندربل، 12 اگست ////// ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی (ڈی ایل ایس اے) گاندربل نے اطلاع دی ہے کہ تیسری قومی لوک عدالت 12 ستمبر 2026، بروز ہفتہ ضلع عدالت کمپلیکس گاندربل اور منصف کورٹ کمپلیکس کنگن میں صبح 10:30 بجے سے منعقد کی جائے گی۔قومی لوک عدالت کا مقصد مختلف دیوانی اور قابلِ تصفیہ فوجداری مقدمات، بشمول ایسے معاملات سے متعلق اپیلوں کے باہمی رضامندی سے خوش اسلوبی کے ساتھ تصفیے کے لیے مؤثر پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔اس اقدام کے ذریعے زیر التوا مقدمات کو تیزی سے نمٹانے اور فریقین کی باہمی رضامندی سے تنازعات کے حل کو آسان بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔لوک عدالت میں۔۔۔/111

جاوید رانا کا جنگلاتی باشندوں اور کارکنوں سے تبادلہ خیال

مسترد شدہ ایف آر اے معاملات کا جائزہ لینے کی ہدایت، فارسٹ رائٹس ایکٹ پر یوٹی سطح کی ورکشاپ

سری نگر/ 12 راگست // وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج وادی کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے سماجی کارکنوں اور جنگلات میں رہنے والی کمیونٹیوں کے نمائندوں کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی۔اس دوران فارسٹ رائٹس ایکٹ، جنگلات کے تحفظ، ماحولیاتی تحفظ اور جنگلات سے ملحقہ علاقوں کی ترقی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔یہ بات چیت آج یہاں بینکوئٹ ہال ایم اے روڈ میں منعقد ہوئی جس میں قبائلی امور، جنگلات، جل شکتی اور آبپاشی و فلڈ کنٹرول محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔بات چیت کے دوران شرکاء نے مختلف علاقوں میں جنگلات میں رہنے والے لوگوں کو درپیش متعدد مسائل پیش کیے اور ان کے ازالے کے لئے مؤثر اقدامات کا مطالبہ کیا۔کارکنوں نے جنگلات کے تحفظ، ماحولیاتی انحطاط میں اضافے اور جنگلات کے نازک ماحولیاتی نظام کے تحفظ کے لئے طویل المدتی اور دیرپا اقدامات کی ضرورت پر بھی زور دیا۔شرکاء نے فارسٹ رائٹس ایکٹ (ایف آر اے) کی عمل آوری کے طریقہ کار کو مضبوط بنانے کے لئے مناسب کمیٹیوں کی تشکیل، شراکت داروں بیداری پروگرام، فیلڈ افسران کی صلاحیت سازی میں۔۔۔/110

سرینگر ٹائمز

13 اگست 2026، بروز جمعرات

کھیل، کھلاڑی اور حوصلہ افزائی

جموں وکشمیر میں کھیل کود کی جانب نوجوانوں اور سٹوڈنٹس کی دلچسپی میں غیر معمولی اضافہ ہورہا ہے۔ تقریباً ہر مقبول عام کھیل میں نوجوانوں کی جانب سے شرکت کو کھلی آنکھوں سے دیکھا جاسکتا ہے۔ سرینگر اور دیگر اضلاع میں سپورٹس سٹیڈیم کے قیام کے نتیجے میں کھیل کود کے شوقین تمام نوجوانوں کو زبردست حوصلہ ملا ہے۔ نوجوان لڑکوں کے ساتھ ساتھ طالبات کی جانب سے سپورٹس کے تئیں لگاؤ میں شدت پیدا ہوگئی ہے۔ یہ رجحان بتدریج پروان چڑھ رہا ہے اور ہر سال کھیل کود میں حصہ لینے والوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہورہا ہے۔

کھیل کود دور حاضر میں تعلیم و تربیت کا ایک لازمی حصہ ہے کیونکہ کھیلوں میں حصہ لینے والوں کی جب جسمانی حالت چاک و چوبند ہوتی ہے تو کھلاڑی تعلیم کے معاملہ میں بھی غیر معمولی صلاحیت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ایک کمزور شخص تعلیم کے معاملہ میں بھی پیچھے رہ جاتا ہے۔ تعلیم کے ماہرین نے صدیوں پہلے کہا ہے کہ انسان کی ترقی کیلئے جہاں تعلیم کو اولیت حاصل ہے وہاں کھیل کی فوقیت کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دور حاضر میں پرائمری سطح سے یونیورسٹی لیول تک سپورٹس کے شعبہ جات ہیں۔ کھیل کود میں ماہر بنانے کیلئے باضابطہ طور کوچ مقرر کئے جاتے ہیں۔ میدان میسر رکھے جاتے ہیں اور ساز وسامان دستیاب ہیں۔ کھیل کی طرف سٹوڈنٹس کو مائل کرنے کیلئے انہیں سہولیات دینے کے ساتھ ساتھ کسی بھی امتحان میں شامل ہونے کیلئے مراعات بھی دئے جاتے ہیں۔

جموں وکشمیر میں ایک زمانے میں صرف فٹبال کی جانب توجہ دی جاتی تھی کیونکہ اکثر نوجوان اسی کھیل کو سستا اور آسان تصور کرکے اپناتے تھے۔ بغیر بوٹ کے فٹبال کھیلنے کیلئے کشمیری فٹبالرس نے کافی نام کمایا تھا لیکن رفتہ رفتہ کرکٹ کی زبردست مقبولیت کے سبب فٹ بال کا کھیل اگرچہ ختم نہیں ہوا مگر کم توجہ کا شکار ہوگیا۔ آج کرکٹ، فٹبال، ہاکی، لان ٹینس کو زبردست فوقیت دی جاتی ہے۔ انڈور گیمز کی طرف چھوٹے چھوٹے بچوں کا دھیان بڑھ گیا ہے۔ والدین اپنے بچے بیٹیوں کو کم عمری میں ہی کھیل کود کے کوچنگ سنٹروں میں داخل کراتے ہیں۔ دور حاضر میں جوڈو کراٹے میں بھی کشمیریوں نے مہارت حاصل کی ہے۔ کھیل کود کو فروغ دینے کیلئے سرکاری سطح پر سپورٹس کونسل اور یوتھ سروسز کے ادارے بھی قائم ہیں۔

سپورٹس کے تئیں نوجوانوں کی دلچسپی میں غیر معمولی اضافہ کے پیش نظر سرینگر میں پولو گراونڈ کے ایک حصے کو ماڈرن سطح کا سٹیڈیم بنایا گیا ہے۔ جس میں ڈے اینڈ نائٹ کے ٹورنامنٹ اب کافی مقبول ہوگئے ہیں۔ شیر کشمیر سٹیڈیم اور بخشی سٹیڈیم میں نوجوان کھلاڑیوں کی تربیت کیلئے انتظام کے تحت ہی آج کشمیر کے بہت سارے نوجوان قومی ٹیموں میں نہ صرف شامل کئے گئے ہیں بلکہ ان کی شمولیت سے باقی نوجوانوں میں صحت مند مقابلہ آرائی کا سلسلہ شروع ہوچکا ہے۔ لیکن ان تمام اچھی خبروں کے پس منظر میں ضرورت اس بات کی ہے کہ مستحق اور ہنرمند کھلاڑیوں کو سلیکشن کے وقت نظرانداز کرنے کی کوشش نہ کی جائے۔ سپورٹس ایسوسی ایشنز کو دئے گئے فنڈس کے ایک ایک پیسے کا حساب وکتاب منظر عام پر لایا جائے۔ کھیل کود کے نام پر خرد برد میں کوئی ملوث پایا جائے اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

CPR زندگی بچانے کا ہنر ہے

محسن رفیق

کبھی کبھی زندگی اور موت کے درمیان صرف چند منٹ کا فاصلہ ہوتا ہے۔ کسی شخص کا اچانک بے ہوش ہو جانا، سانس رک جانا یا دل کی دھڑکن بند ہو جانا ایسی ہنگامی صورت حال ہے جس میں فوری طبی امداد نہ ملنے کی صورت میں دماغ اور جسم کے دوسرے اہم اعضا کو ناقابل تلافی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ایسے وقت میں "کارڈیو پلمونری ری سسٹیشن (CPR)" ایک انتہائی اہم ابتدائی امدادی طریقہ ثابت ہوتا ہے۔ سی پی آر کا بنیادی مقصد اس وقت تک جسم میں خون اور آکسیجن کی گردش کو برقرار رکھنا ہے جب تک پیشہ ورانہ طبی امداد پہنچ نہ جائے۔

سی پی آر دراصل ایک ہنگامی طریقہ علاج ہے جو اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب کوئی شخص بے ہوش ہو اور معمول کے مطابق سانس نہ لے رہا ہو۔ اس میں سینے پر مخصوص انداز سے دباؤ ڈال کر دل کے ذریعے خون کی گردش کو عارضی طور پر برقرار رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ بعض صورتوں میں مصنوعی سانس بھی دی جاتی ہے۔ اس کا مقصد دل کو دوبارہ خود سے دھڑکانے کی ضمانت دینا نہیں بلکہ دماغ اور جسم کے اہم حصوں تک خون پہنچاتے رہنا ہے تاکہ مستقل نقصان کے امکانات کم ہوں۔

سی پی آر کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ دماغ کو مسلسل آکسیجن سے بھرپور خون کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب دل رک جاتا ہے تو خون کی گردش بھی رک جاتی ہے اور دماغ کو آکسیجن ملنا بند ہو جاتی ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ دماغی نقصان کا خطرہ بڑھتا جاتا ہے۔ اسی لیے کسی شخص کے اچانک گرنے اور معمول کے مطابق سانس نہ لینے کی صورت میں چند منٹ کی تاخیر بھی بہت اہم ثابت ہو سکتی ہے۔ فوری سی پی آر اور ہنگامی طبی امداد متاثرہ شخص کے زندہ بچنے کے امکانات بہتر کر سکتی ہے۔

اگر کوئی شخص اچانک گر جائے تو سب سے پہلے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ جگہ محفوظ ہے یا نہیں۔ اس کے بعد متاثرہ شخص کو آواز دے کر اور ہلکے سے کندھے کو چھو کر ردعمل جانچنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اگر وہ جواب نہیں دے رہا تو فوری طور پر ہنگامی طبی امداد طلب کی جانی چاہیے۔ اگر ممکن ہو تو کسی دوسرے شخص کو ایمبولینس یا مقامی ایمرجنسی سروس سے رابطہ کرنے اور اے ای ڈی (Defibrillator External Automated) تلاش کرنے کے لیے کہا جائے۔ اگر متاثرہ شخص بے ہوش ہے اور معمول کے مطابق سانس نہیں لے رہا یا صرف ہانپ رہا ہے تو سی پی آر شروع کرنا ضروری ہو سکتا ہے۔

بالغ افراد میں سینے کے دباؤ کے لیے متاثرہ شخص کو ہموار اور سخت سطح پر سیدھا لٹایا جاتا ہے۔ امداد فراہم کرنے والا اپنے ہاتھ سینے کے درمیان رکھ کر بازو سیدھے رکھتے ہوئے جسم کے اوپری حصے کا وزن استعمال کرتا ہے۔ سینے کو مضبوط اور باقاعدہ رفتار سے دبایا جاتا ہے تاکہ ہر دباؤ کے بعد سینہ دوبارہ اپنی پوزیشن پر آ سکے۔ جدید ابتدائی امداد میں غیر تربیت یافتہ افراد کے لیے "صرف سینے کے دباؤ والی سی پی آر" بھی ایک مؤثر اور نسبتاً آسان طریقہ سمجھا جاتا ہے۔ تربیت یافتہ افراد صورت حال اور اپنی تربیت کے مطابق مصنوعی سانس کے ساتھ سی پی آر کر سکتے ہیں۔ یہاں ایک اہم بات یہ ہے کہ سی پی آر ہمیشہ کسی تربیت یافتہ شخص سے سیکھنا بہتر ہے۔ صرف تحریر پڑھ کر عملی تکنیک پر مکمل عبور حاصل نہیں ہوتا۔ غلط طریقے سے سینے پر دباؤ ڈالنے سے چوٹ لگ سکتی ہے، لیکن جب کوئی شخص بے ہوش ہو اور معمول کے مطابق سانس نہ لے رہا ہو تو جان بچانے کی کوشش میں فوری سی پی آر کا فائدہ عموماً ممکنہ نقصان سے کہیں زیادہ اہم ہوتا ہے۔ تاہم اگر متاثرہ شخص ہوش میں ہے اور معمول کے مطابق سانس لے رہا ہے تو اس پر سی پی آر نہیں کیا جانا چاہیے۔

اے ای ڈی بھی اچانک دل رکنے کی صورت میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ یہ ایک ایسا آلہ ہے جو دل کی برقی سرگرمی کا جائزہ لے کر ضرورت پڑنے پر برقی جھٹکا دینے کی ہدایت کرتا ہے۔ عوامی مقامات، ہوائی اڈوں، کھیلوں کے مراکز، تعلیمی اداروں اور بعض دیگر جگہوں پر اے ای ڈی دستیاب ہوتے ہیں۔ اسے استعمال کرنے والے کو آلے کی صوتی یا بصری ہدایات پر عمل کرنا چاہیے۔ سی پی آر اور اے ای ڈی کا بروقت استعمال اچانک دل رکنے کی صورت میں زندگی بچانے کی کوشش کا اہم حصہ ہے۔

بچوں اور شیر خوار بچوں میں سی پی آر کی تکنیک بالغ افراد سے مختلف ہو سکتی ہے، اس لیے ان کے لیے باقاعدہ تربیت حاصل کرنا زیادہ اہم ہے۔ اسی طرح ڈوبنے، دم گھٹنے یا کسی دوسری خاص وجہ سے پیدا ہونے والی ہنگامی حالت میں امداد کی نوعیت بھی مختلف ہو سکتی ہے۔ اس لیے ہر گھر، اسکول، دفتر اور کھیلوں کے ادارے میں بنیادی ابتدائی طبی امداد اور سی پی آر کی تربیت کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

سی پی آر صرف طبی عملے کی ذمہ داری نہیں بلکہ ایک ایسی بنیادی زندگی بچانے والی مہارت ہے جسے عام شہری بھی سیکھ سکتے ہیں۔ اگر زیادہ سے زیادہ افراد کو یہ معلوم ہو کہ ہنگامی صورت حال میں کس طرح ردعمل دینا ہے، ہنگامی مدد کیسے طلب کرنی ہے اور بنیادی سی پی آر کیسے شروع کرنا ہے تو کئی قیمتی جانیں بچائی جا سکتی ہیں۔ اسکولوں اور کالجوں میں ابتدائی طبی امداد کی تربیت کو نصاب یا عملی سرگرمیوں کا حصہ بنانا نوجوانوں میں ذمہ داری اور انسانی خدمت کا جذبہ بھی پیدا کر سکتا ہے۔

ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ حادثات اور طبی ہنگامی حالات ہمیشہ پیشگی اطلاع دے کر نہیں آتے۔ کسی گھر میں بزرگ، کسی میدان میں کھلاڑی، کسی سڑک پر راہ گیر یا کسی عوامی مقام پر عام شہری اچانک ایسی صورتحال سے دوچار ہو سکتا ہے۔ ایسے وقت میں ایمبولینس کے پہنچنے تک موجود افراد کا ردعمل فیصلہ کن اہمیت رکھتا ہے۔ گھبرانے کے بجائے صورتحال کا فوری جائزہ لینا، ہنگامی مدد طلب کرنا اور مناسب تربیت کے مطابق سی پی آر شروع کرنا زندگی بچانے کی کوشش کو مؤثر بنا سکتا ہے۔

سی پی آر کا سب سے بڑا سبق یہی ہے کہ ہنگامی حالات میں وقت ضائع نہیں کیا جا سکتا۔ بروقت فیصلہ، درست عمل اور طبی امداد تک فوری رسائی کسی انسان کی زندگی بچانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ اس لیے سی پی آر کو محض ایک طبی اصطلاح سمجھنے کے بجائے ایک ایسی بنیادی زندگی بچانے والی مہارت کے طور پر دیکھا جانا چاہیے جسے ہر ذمہ دار شہری سیکھنے کی کوشش کرے۔ ایک شخص کی تربیت یافتہ مدد کسی خاندان کو اپنے پیارے سے محروم ہونے سے بچا سکتی ہے۔

وادی کے لیل ونہار

اسپورٹس کوٹا پرمبنی ملازمتیں
بی جے پی نے اعلیٰ سطحی جانچ کا مطالبہ کیا

یو این آئی// جموں وکشمیر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے بدھ کے روز یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس ڈپارٹمنٹ کی جانب سے 10 جون کو نوٹیفائی کردہ سرکاری ملازمتوں کے لیے بہترین کھلاڑیوں کے انتخاب میں مبینہ بے ضابطگیوں کی اعلیٰ سطح اور غیر جانبدارانہ جانچ کا مطالبہ کیا۔ یہ مطالبہ اس وقت سامنے آیا جب بی جے پی رہنماؤں نے کئی مستحق اور کامیاب کھلاڑیوں کو ملازمتوں سے محروم کیے جانے کے خلاف احتجاج کرنے والے کھلاڑیوں کے ایک گروپ سے ملاقات کی۔ پارٹی کے قومی سکریٹری اور جموں سانبہ کے رکن اسمبلی ڈاکٹر نریندر سنگھ کی قیادت میں بی جے پی کے وفد نے، جس میں باہو کے رکن اسمبلی وکرم رندھاوا، جموں ایسٹ کے رکن اسمبلی یدھویر سیٹھی، جموں ویسٹ کے رکن اسمبلی اروند گپتا، مڑھ کے رکن اسمبلی سریندر بھگت اور جے اینڈ کے بی جے پی کے ترجمان زورآور سنگھ جاموال شامل تھے، احتجاجی کھلاڑیوں سے ملاقات کی اور انہیں انصاف کے مطالبے میں پارٹی کی مکمل حمایت کا یقین دلایا۔

وفد نے جے اینڈ کے بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن ست پال شرما اور قائد حزب اختلاف اور رکن اسمبلی سنیل شرما کی ہدایت پر احتجاجی کھلاڑیوں سے ملاقات کی۔ احتجاجی کھلاڑیوں سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر نریندر سنگھ نے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کو ان کی شکایتوں کو دور کرنے میں ناکامی پر تنقید کا نشانہ بنایا اور انتظامیہ پر الزام لگایا کہ کھلاڑیوں کے کئی دنوں سے احتجاج کے باوجود اس نے خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔

مسٹر سنگھ نے کہا، "ہم نے لیفٹیننٹ گورنر کو حالیہ بھرتی میں جموں و کشمیر کے نمایاں کھلاڑیوں کے ساتھ ہوئی مبینہ ناانصافی کے بارے میں تمام معاون دستاویزات کے ساتھ ایک تفصیلی خط سونپا ہے۔" انہوں نے کہا کہ اس معاملے کی غیر جانبدارانہ جانچ کی ضرورت ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا انتخاب کے عمل کے دوران مستحق کھلاڑیوں کو نظرانداز کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا، "ہمیں منتخب ہونے والے امیدواروں سے کوئی شکایت نہیں ہے لیکن یہ قائم کرنے کے لیے غیر جانبدارانہ جانچ ضروری ہے کہ آیا تمام مستحق امیدواروں پر منصفانہ غور کیا گیا تھا۔" سنگھ نے دعویٰ کیا کہ لیفٹیننٹ گورنر نے بی جے پی وفد کو یقین دلایا ہے کہ اس معاملے کا باریک بینی سے جائزہ لیا جائے گا تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ کچھ مستحق کھلاڑیوں کو فہرست سے مبینہ طور پر کیوں باہر رکھا گیا۔

اپنے اپنے خطاب میں بی جے پی رہنماؤں نے احتجاجی کھلاڑیوں کی شکایتوں کو دور کرنے میں کھیل کی وزارت کے کردار پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ کھیل کے وزیر کا تعلق جموں سے ہونے کی وجہ سے انہیں مداخلت کرنی چاہیے تھی اور احتجاجی کھلاڑیوں سے ملنا چاہیے تھا۔ انہوں نے کہا، "کھیل کے وزیر کے پاس اس مسئلے کو حل کرنے کا اختیار ہے۔ دیگر مستحق امیدواروں کو بھی ایڈجسٹ کیا جا سکتا تھا، لیکن وزیر نے ان نوجوان کھلاڑیوں سے ملاقات تک نہیں کی ہے۔" بی جے پی رہنماؤں نے مزید الزام لگایا کہ انتخاب کے عمل نے معذور کھلاڑیوں سمیت دیگر کھلاڑیوں میں کافی تشویش پیدا کر دی ہے اور دعویٰ کیا کہ کچھ کھلاڑی اپنی شکایتوں پر حکومت کے ردعمل کا انتظار کرتے کرتے بیمار پڑ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا، "کھلاڑیوں کے انتخاب میں جو کچھ ہوا ہے اس سے عمل پر سنگین سوالات اٹھتے ہیں اور مکمل تحقیقات کا مطالبہ ہوتا ہے۔ جن لوگوں نے جموں وکشمیر اور ملک کا نام روشن کیا ہے وہ اعتراف اور انصاف کے مستحق ہیں۔" بی جے پی نے مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر انتخابی فہرست کا جائزہ لے اور شفاف انداز کے بعد تمام واقعی اہل اور مستحق کھلاڑیوں کو سرکاری ملازمتیں فراہم کرے۔

انہوں نے مزید الزام لگایا کہ موجودہ پالیسی کے نتیجے میں مستحق کھلاڑی باہر ہو گئے ہیں اور انہوں نے نمایاں کھلاڑیوں کی فہرست میں کسی بھی قسم کی خامی کی نشاندہی کے لیے انکوائری کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے سوال کیا، "ایک ہی ضلع اور مبینہ طور پر ایک ہی کھیل سے 72 افراد کو کیسے ایڈجسٹ کیا جا سکتا ہے جب کہ دیگر واقعی باصلاحیت افراد کو مبینہ طور پر نظرانداز کر دیا گیا ہے؟" انہوں نے مطالبہ کیا کہ انتخاب کے معیار اور پالیسی کے نفاذ کو عوام کے سامنے معائنے کے لیے رکھا جائے۔ بی جے پی رہنماؤں نے الزام لگایا کہ یہ تنازعہ علاقائی عدم توازن کے ایک بڑے مسئلے کی عکاسی کرتا ہے اور نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت پر جموں کے نوجوانوں کی امنگوں کو نظرانداز کرنے کا الزام لگایا۔ بی جے پی رہنماؤں نے کہا، "یہ صرف ایک انتظامی ناکامی نہیں ہے۔

اس سے یہ سنگین سوالات اٹھتے ہیں کہ آیا علاقائی تعصب نے اس عمل پر اثر ڈالا ہے۔ ہمارے کھلاڑی جموں وکشمیر کا فخر اور مستقبل ہیں، اور ان کے ساتھ ناانصافی نہیں کی جا سکتی۔ بی جے پی نے کہا کہ وہ جموں وکشمیر کے تمام واقعی کھلاڑیوں کے ساتھ کھڑی ہے اور جب تک معاملہ حل نہیں ہو جاتا ان کے خدشات کو اٹھاتی رہے گی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر حکومت احتجاجی کھلاڑیوں کی شکایتوں پر کارروائی کرنے میں ناکام رہی تو یہ مسئلہ ایک وسیع تر عوامی تحریک کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔

جموں وکشمیر میں روزانہ کم سے کم اوسطاً خودکشی کی دو کوششیں

جے کے این ایس کے مطابق معاشی اضطراب، نوجوانوں کی بے روزگاری، تعلیمی دباؤ، خاندانی تناؤ، غلط صحبت، ساتھیوں کی مسابقت، اور تعلقات کی پریشانی خود کو نقصان پہنچانے کے خطرناک رجحانات اور محرکات بتائے جاتے ہیں۔ دستیاب معلومات کے مطابق جموں وکشمیر میں حالیہ 3 سالوں یعنی 2024، 2025 اور 2026 میں 1700 سے زیادہ خودکشی کی کوششوں کے کیس درج کیے گئے، یعنی اوسطاً روزانہ 2 کوششوں کے قریب۔ جبکہ سال 2020 میں 287، سال 2022 میں 323 اور 2023 میں 365 خودکشیوں کی کوششیں ریکارڈ کی گئیں۔ سرکاری اعداد وشمار بے روزگاری اور شدید ذہنی صحت کے چیلنجوں کو بڑے محرکات کے طور پر اجاگر کرتے ہیں۔

خبرونظر

جموں وکشمیر میں 7 تا 10 ستمبر تک بین الاقوامی فلم فیسٹیول

یو این آئی/ جموں وکشمیر میں آنے والے سات سے دس ستمبر تک پہلی بار چار روزہ بین الاقوامی فلم فیسٹیول کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔

اطلاعات وتعلقات عامہ ڈائرکٹوریٹ (ڈی آئی پی آر) نے اس فیسٹیول کا خاکہ تیار کیا ہے۔ یہ فیسٹیول نہ صرف جموں وکشمیر کے لوگوں تک بین الاقوامی سنیما کو پہنچائے گا، بلکہ مقامی صلاحیتوں کو فلمی صنعت کی معروف شخصیات کے ساتھ بات چیت کرنے، اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے اور پیشہ ورانہ نیٹ ورک بنانے کا شاندار موقع بھی فراہم کرے گا۔

جموں وکشمیر کے فنکاروں نے اس پہل کی تعریف کرتے ہوئے اسے مقامی صلاحیتوں اور سنیما سے جڑے وسیع تر طبقے کے لیے ایک سنگ میل قرار دیا ہے۔

سال 2014 میں اپنی ڈوگری فلم 'مہنجاں' کی ریلیز کے بعد سرخیوں میں آنے جموں وکشمیر کے معروف ڈائریکٹر راہل شرما نے یو این آئی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کا پہلا بین الاقوامی فلم فیسٹیول (آئی ایف ایف جے کے) ایک شاندار پہل ہے۔ انہوں نے کہا، "سنیما میں دلوں اور ذہنوں کو جیتنے کی ایک منفرد صلاحیت ہے، جو ہماری ثقافت، جدوجہد اور کہانیوں کی ایک زندہ دستاویز ہے۔ اس سطح کے اہتمام بین الاقوامی سطح پر جموں وکشمیر کی بھرپور صلاحیتوں کو یقینی طور پر بیدار کریں گے۔ میں ان تمام شعبوں اور حصہ داروں کو مبارکباد دیتا ہوں جو اس خواب کو شرمندہ تعبیر کر رہے ہیں۔"

جموں وکشمیر کے تھیٹر اور بڑے پردے کی ایک اور معروف شخصیت سمر نیکو نے کہا، "بین الاقوامی فلم فیسٹیول کی میزبانی کرنا حکومت کا ایک خیر مقدمی قدم ہے۔ یہ ہمارے خطے کے لیے ایک تاریخی لمحہ ہے۔ یہ نہ صرف مقامی فنکاروں کو اپنی صلاحیت دکھانے کا موقع فراہم کرتا ہے بلکہ دنیا بھر کی صنعت کے ماہرین کے ساتھ تعاون اور نیٹ ورکنگ کی راہ بھی ہموار کرتا ہے۔"

جموں وکشمیر کے مشہور فنکار رینچ کھجوریا نے بتایا کہ 1947 میں آزادی کے بعد جب سے ہندوستان میں فلمیں بننا شروع ہوئیں، تب سے شاید ہی کوئی ایسا فلم ساز رہا ہو جو اس بات سے ناواقف ہو کہ جموں و کشمیر، بالخصوص کشمیر ہمیشہ سے فلمی شوٹنگ کے لیے پسندیدہ مقامات میں سے ایک رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1990 تک یہاں کئی فلموں کی شوٹنگ ہوئی اور کئی فلموں کی کہانیاں کشمیر پر مبنی رہیں۔ راما نند ساگر اور ویدراہی جیسے جموں کے فلم سازوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آرٹیکل 370 کے خاتمے کے بعد سے مزید فلم ساز جموں وکشمیر کا رخ کر رہے ہیں۔ یہ فیسٹیول ہندوستانی سنیما کو فروغ دے گا اور مقامی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ سیاحت کی صنعت کو بھی بڑا محرک دے گا۔

جموں کے فلم ساز اور صنعت کار راہل وردو ڈگل نے بھی اس قدم کو گیم چینجر قرار دیا۔ 'شکارہ'، 'ایک لڑکی کو دیکھا تو ایسا لگا'، 'دی اسکائی از پنک' اور '12 ویں فیل' جیسی کئی بالی ووڈ اور علاقائی فلموں سے وابستہ مسٹر ڈگل نے امید ظاہر کی کہ یہ تقریب ہر سال منعقد کی جائے گی۔

دریں اثنا، بین الاقوامی فلم فیسٹیول کے سلسلے میں جموں میں منعقدہ ایک تقریب میں ڈائریکٹر اطلاعات ثریا مغل نے کہا کہ جموں و کشمیر دہائیوں سے فلموں سے گہرے طور پر جڑا رہا ہے۔ دنیا بھر کے لوگوں کے لیے جموں وکشمیر کی پہچان اکثر سنیما کے ذریعے ہی پہنچی ہے، اس لیے اب یہاں بین الاقوامی فلم فیسٹیول کا ہونا مکمل طور پر مناسب ہے۔

محترمہ مغل نے کہا کہ اس فیسٹیول کا مقصد جموں وکشمیر میں فلم سازی کے جذبے کو دوبارہ بیدار کرنا اور اسے ایک اہم فلم شوٹنگ کا مرکز بنانا ہے۔ ساتھ ہی فلم انڈسٹری سے وابستہ یہاں کے باصلاحیت نوجوانوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم دینا ہے جہاں وہ سیکھ سکیں، قائم شدہ شخصیات سے رابطہ قائم کر سکیں اور خود آگے بڑھ سکیں۔

ڈائریکٹر اطلاعات نے بتایا کہ فیسٹیول کے دوران بین الاقوامی، قومی اور علاقائی سنیما کی فیچر فلموں، شارٹ فلموں اور ڈاکیومنٹریز کی اسکریننگ کے علاوہ فلم سازی کے جدید پہلوؤں پر ماسٹر کلاس اور تکنیکی سیشن بھی منعقد کیے جائیں گے۔

جموں وکشمیر میں پھلوں، سبزیوں کے 58 نمونے مقررہ حد سے زائد کیڑے مار ادویات کے اثرات/مرکز

ٹی ای این/ جموں وکشمیر میں گزشتہ تین برس کے دوران کیڑے مار ادویات کی سطح کی جانچ کے لیے لیے گئے پھلوں اور سبزیوں کے 1,489 نمونوں میں سے 58 میں مقررہ حد سے زائد مقدار پائی گئی ہے۔ یہ اعداد وشمار لوک سبھا میں پیش کیے گئے سرکاری جواب میں سامنے آئے ہیں۔ مرکزی حکومت کے مطابق مانیٹرنگ آف پیسٹیسائیڈ ریزیڈیوز ایٹ نیشنل لیول (ایم پی آر این ایل) منصوبے کے تحت 2023 سے 2026 کے درمیان جموں وکشمیر سے حاصل کیے گئے 1,489 پھلوں اور سبزیوں کے نمونوں کا تجزیہ کیا گیا، جن میں سے 58 نمونے فوڈ سیفٹی اینڈ سٹینڈرڈز اتھارٹی آف انڈیا کی جانب سے مقررہ زیادہ سے زیادہ اودیہ کی سطح سے تجاوز کر گئے۔

اس طرح جموں وکشمیر میں جانچ کیے گئے کل نمونوں میں تقریباً 3.9 فیصد غیر مطابق پائے گئے، جبکہ ملک بھر میں یہ شرح 3.1 فیصد رہی۔ قومی سطح پر اسی مدت کے دوران 70,852 نمونوں کا تجزیہ کیا گیا، جن میں سے 2,223 نمونے مقررہ حد سے زیادہ کیڑے مار ادویات کی سطح کے باعث غیر مطابق پائے گئے۔

حکومت کے مطابق جموں وکشمیر ان 23 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں شامل ہے جہاں پھلوں اور سبزیوں کے نمونوں میں ایف ایس ایس اے آئی کی مقررہ حدود سے زائد کیڑے مار ادویات کے ریزیڈیوز پائے گئے۔ تلنگانہ میں ایسے نمونوں کی تعداد سب سے زیادہ 486 رہی، جبکہ کرناٹک میں 334، مہاراشٹرا میں 260، گجرات میں 170 اور ہریانہ میں 152 نمونے مقررہ حدود سے تجاوز کرتے پائے گئے۔ یہ اعداد وشمار زراعت کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے لوک سبھا میں ضرورت سے زیادہ کیڑے مار ادویات کے استعمال اور زرعی پیداوار میں ان کے Residues کی موجودگی سے متعلق ایک سوال کے جواب میں پیش کیے۔

مغربی ممالک نے روسی تجارتی جہاز ضبط کرنے کی کوشش کی تو جواب دے گا روس/پوتن

ماسکو، 12 اگست (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن نے بدھ کو خبردار کیا کہ اگر مغربی ممالک نے روسی تجارتی جہازوں کو ضبط کرنے کی کوشش کی تو روس کو جوابی کارروائی کرنے کا حق ہے اور یہ کارروائی ان آبی علاقوں تک محدود نہیں ہوگی جہاں روسی جہازوں کو روکا گیا ہے۔ مسٹر پوتن نے کہا کہ اگر ان منصوبوں کو عمل میں لایا جاتا ہے تو ہمیں اسی طرح جواب دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ روس کا ردعمل ضروری نہیں کہ ان علاقوں تک محدود ہو جہاں روسی جہازوں کو ضبط کیا گیا ہے، بلکہ یہ جہاں بھی ہمیں ضروری اور مناسب لگے وہاں کیا جا سکتا ہے۔ اس میں روس کے بحر الکاہل کے بیڑے کی ذمہ داری والے علاقے بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ مسٹر پوتن نے یہ بھی کہا کہ روس اپنے پڑوسی اور دوست ممالک کے ساتھ باہمی مفادات کے احترام کی بنیاد پر باہمی طور پر قابل قبول معاہدے کی تلاش جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔ روسی نیوز ایجنسی تاس کے مطابق، روسی ملاحوں سے بات چیت کے دوران مسٹر پوتن نے کہا کہ انہوں نے وزارت دفاع کو اس معاملے پر کام کرنے کی ہدایت پہلے ہی دے دی ہے اور بحر الکاہل کے بیڑے کی کمانڈ کو بھی اس کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں روس کے ممکنہ ردعمل سے متعلق سے تجویز کی امید ہے۔

امریکہ جنوبی کوریا کی فوجی مشقوں سے قبل شمالی کوریا کا میزائل کا تجربہ

پیانگ یانگ، 12 اگست (یو این آئی) شمالی کوریا نے اپنے مشرقی ساحل کے قریب سمندر میں ایک بیلسٹک میزائل داغا ہے۔ یہ تجربہ امریکہ اور جنوبی کوریا کی جانب سے خطے میں سالانہ فوجی مشقوں، جنہیں اُلچی فریڈم شیلڈ (یو ایف ایس) کہا جاتا ہے، کے آغاز سے چند روز قبل کیا گیا ہے۔ بدھ کو صبح 6 بجے (مقامی وقت) کیا گیا یہ تجربہ ایک ہفتے سے بھی کم عرصے میں شمالی کوریا کا دوسرا مشتبہ میزائل تجربہ ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت ہوئی ہے جب پیانگ یانگ کے روس کے ساتھ بڑھتے ہوئے فوجی تعلقات اور اس کے وسیع ہوتے ہتھیاروں کے پروگرام پر تشویش میں اضافہ ہو رہا ہے۔ شمالی کوریا نے فوری طور پر تازہ میزائل تجربے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا، تاہم ماضی میں امریکہ اور جنوبی کوریا کی سالانہ فوجی مشقوں کی مسلسل مذمت کرتا رہا ہے۔ واشنگٹن اور سیول کا کہنا ہے کہ یہ مشقیں دفاعی نوعیت کی ہیں اور شمالی کوریا کے ممکنہ حملے کے خلاف اپنی افواج کو تیار رکھنے کے لیے کی جاتی ہیں۔ جنوبی کوریا کے جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کے مطابق شمالی کوریا کے کانگ وون صوبے میں واقع بندرگاہی شہر اور بحری اڈے وونسان کے علاقے سے صبح تقریباً 6 بجے ایک بیلسٹک میزائل داغا گیا۔ میزائل نے جاپان اور جزیرہ نما کوریا کے درمیان سمندر میں گرنے سے قبل 700 کلومیٹر (435 میل) سے زیادہ کا فاصلہ طے کیا۔ جاپانی حکام نے بھی میزائل لانچ کا سراغ لگایا اور بتایا کہ میزائل جاپان کے خصوصی اقتصادی زون (EEZ) سے باہر سمندر میں گرا۔ جنوبی کوریا کے قومی سلامتی کے دفتر نے ہنگامی اجلاس طلب کیا اور شمالی کوریا کی جانب سے مسلسل بیلسٹک میزائل تجربات پر تشویش کا اظہار کیا۔ سیول نے پیانگ یانگ سے ایسے اقدامات روکنے کا مطالبہ کیا جو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی خلاف ورزی ہیں۔ یہ میزائل تجربہ چھ روز بعد کیا گیا ہے جب شمالی کوریا نے اسی علاقے سے ایک اور بیلسٹک میزائل داغا تھا۔ پیانگ یانگ نے اس تجربے کی بھی باضابطہ تصدیق نہیں کی تھی، تاہم جنوبی کوریا، امریکہ اور جاپان نے کہا تھا کہ انہوں نے 6 اگست کو اس لانچ کا سراغ لگایا تھا۔ شمالی کوریا نے میزائل لانچ کی کوئی وجہ نہیں بتائی، تاہم تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ وقت کا انتخاب اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ یہ تجربہ جزوی طور پر امریکہ اور جنوبی کوریا کی آئندہ فوجی مشقوں کے خلاف احتجاج کے طور پر کیا گیا ہے۔

UNIVERSITY OF KASHMIR

Office of the Executive Engineer, Construction Division

NOTICE INVITING E-TENDER

For and on behalf of the University of Kashmir, e-tenders (in double cover system) are invited on Percentage (%age) Basis from approved and eligible Electrical Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/U.T/ Central Governments for the following works:-

S.No	Name of Work	Est. Cost (Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc in shape of E-Challan (in Rs.)	Earnest Money (in Rs.)	Time and Date for Submission of E-Tender.	Date & Time of Opening of Bid	Class of Contractor
1	2	3	4	5	6	7	8
1.	Electrification of Canteen at Kupwara Campus, University of Kashmir (Electrical work)	3.50 Lacs	Rs.200/-	Rs.7,000/-	15/08/2026 to 24/08/2026 (4:30 PM)	25/08/2026 (2:30 PM)	"AAY"

The bid forms and other details can be obtained from the web site www.kashmiruniversity.net / www.jktenders.gov.in.

Executive Engineer

DIPK-NB-1389/26
Dated: 12/08/2026

Government of Jammu & Kashmir UT

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PW(R&B) DIVISION CHRARI-SHARIEF

NOTICE INVITING E-TENDER
Single cover system

E-NIT No.20 /RNB/CHRAR of 2026-27 Dated: 11/08/2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (in single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:-

SN	Name of Work	Adv. Cost (Rs. in Lacs)Incl. GST	Cost of T/Doc.(in Rupees)	Earnest Money (In Rupees)	Time of completion	M.H OF Account	Class Of Contactor
1	2	3	4	5	6	7	8
1	Balance work to HSS Pakherpora	70.36	1600/-	140720/-	06 Months	UT Capex Budget (2026-27)	AAY

Position of AAA:- Accorded
Position of TS:- Sanctioned
Position of funds:- Committed/Available
Project Authority: Director of School Education Kashmir

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	11.08.2026
2	Period of downloading of bidding documents	11.08.2026
3	Bid submission Start Date	11.08.2026
4	Bid Submission End Date	21.08.2026 upto 4.00 PM
5	Date & time of opening of Technical Bids	22.08.2026 at 11.30 AM. In the office e of Executive Engineer R&B Division Charisharief

Note: -The Bidders are advised to read all conditions laid down in the NIT carefully before uploading softcopy.
Any short fall found in the soft copy will render the Bid rejected.
As per Circular issued by the Government of Jammu and Kashmir Civil Sectariat Finance department vide No.OM No.A/24(2017)-651 dtd.07-06-2018 which reads as under: -
a) Furnishing of Hard Copies of bids immediately after submission of e-tenders is dispensed with. The same should be obtained only from the Bidder who's declared 1st Lowest (L-1) after opening of financial bids.
b) The Cost of tender document should be collected by introducing Treasury Challan (Receipt).
2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (deposited in MH: 0059) in favour of Executive Engineer R&B Division Charisharief (Tender Inviting Authority) and Earnest money / Bid security in shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Charisharief (Tender Receiving Authority). The Bank Guarantee should be valid for 45 days beyond bid validity period.
19. All other terms conditions are as per PWD Form 25 (Double agreement Form).

Executive Engineer
PW(R&B) Division Chrarisharief

DIPK-4483/26
Dated: 12/08/2026

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION QAZIGUND

NOTICE INVITING TENDERS

FRESH NIT No.21 OF R&B/QAZIGUND/2026-27 /E-TENDERING/2566-80 DATED:11-08-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K e-tenders are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works:-

S. No	Name of Work	Estimated Cost (In Rs)	Basic Cost (In Rs)	GST Amount (In Rs)	Cost of T/Doc. (In Rs)	Earnest Money (In Rs)	Time of Completion	Head of Account	Class of Contractor
1.	Construction of drain from link road Salaysloo to Nallah Near Land of Ishfaq Hussain Bhat and Nisar Ah and Others at W.No. 02 Kurigam.	393661.67	333611.59	60050.08	200/=	7873/=	45 Days	Normal Resources	DEE Class
2.	Construction of RCC Culvert at RD 0 m of Sadiwara Nadoora Road	1938669.44	1642940.21	295729.23	800/=	38773/=	60 Days	District Capex Budget 2026-27	BEE & CEE Class
3	Construction/ Upgradation of road from Khahgund to Wangund.	2898129.74	2456042.16	442087.58	1100/=	57963/=	90 Days	District Capex Budget 2026-27	AAY & BEE Class
4.	Construction of Ganie Mohallah Link road at Chirhama.	6112205.43	5179835.11	932370.32	1600/=	122245/=	730 Days	District Capex Budget 2026-27	AAY Class

Position of AAA: Accorded vide order No.685/DULB/Plg of 2026 Dated: 06-07-2026 (Item No.01)
Position of AAA: Accorded vide order No.282-DDCA of 2026 Dated: 09-07-2026 (Item No.2&3)
Position of AAA: No.282-DDCA of 2026 Dated: 09-07-2026 (Item No.04)
Position of TS: Order No. 18/SE/R&B/KUL/TS Dated: 20-07-2026
Position of TS: Accorded

1. The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms- and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental websitewww.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S. No.	Particulars	Dated		
1	Date of Issue of Tender Notice		11.08.2026	
2	Period of Downloading of bidder documents	From	12.08.2026	(11:00 AM)
		To	18.08.2026	(04:00 PM)
3	Bid submission Start Date	From	12.08.2026	(11:00 AM)
4	Bid Submission End Date	To	18.08.2026	(04:00 PM)
5	Date and time of opening of bid(online)	19.08.2026 (11:00 AM) in the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division QAZIGUND.		

2. Bidders shall deposit the prescribed Earnest Money Deposit (EMD) and Tender Fee through online mode into the designated Centralized Pooling Account No. 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALANG) (M/S Centralized Pool Account PW R&B), strictly in accordance with Finance Department Circular No. FD-Code/290/2026 dated 22.05.2026 and Office Order No. CE/R&B/SK/WS/2095-2111 dated 05.06.2026 issued by the Chief Engineer, PW(R&B) Department, South Kashmir. Submission of EMD in the form of CDR/FDR/TDR/Bank Guarantee or any other instrument shall not be permissible. Documentary proof/receipt evidencing successful remittance of the EMD and Tender Fee shall be uploaded along with the bid, failing which the bid shall be liable for rejection as non-responsive.
3. The 1st lowest Bidder has to produce Performance Security (3%) within 07 Days before fixation of Contract and shall be released after successful completion of work. Notwithstanding the above, the Bid Security deposited by the successful bidder(s) shall stand retained and shall be credited to the account of the concerned Division as Performance Security and adjusted under the applicable Performance Security Deposit Head. In addition, the differential amount of performance security shall be furnished by the bidder in cash to the designated authority.
4. All the Bidders have to submit/upload Earnest Money/Bid Security (EMD@2% of Advertised Cost). Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive. Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.
The bidders are requested to quote their rates excludingGST. GST @18Percentshall be added tothe contract value by the allotting authority at the time of issuance of allotment.

Sd/-
Executive Engineer,
PW (R&B) Division QAZIGUND

DIPK-4474/26
Dated: 12/08/2026

Government of Jammu and Kashmir

Office of the Executive Engineer PMGSY (JKRRDA) Division Pulwama.

e-mail id: xenpmgsy-pul@jk.gov.in

NOTICE INVITING TENDERS

E-NIT No.:- 09 EE/PMGSY-Pulwama/e-tendering of 2026-27, Dated: - 12/08/2026

For and on behalf of Government of Union Territory of Jammu and Kashmir, e-tenders are invited on Percentage basis (Single Cover) from approved and eligible Contractors registered with Union Territory of J&K, CPWD, Railways, MES and other State/Central Governments for each of the following works:

S.No	Name of the work	Adv. Cost (In Lakhs)	Cost of Tender Document. (In Rupees)	Earnest Money (Bid security) (In Rupees)	Time of completion	Call	M.H. of Account	Class of Contractor
1	2	3	4	5	6	7	8	9
1.	Restoration of Chowan to Chowan B road,Package No.JK10-191	39.92	1100	79840	45 Days	1st	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2026-27 (Sasci-II)	A,B
2.	Restoration of 05-Sandhu Shirmal to Veshru P. Road ,Package No.JK10-2002	24.90	800	49800	45 Days	1st	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2026-27 (Sasci-II)	B,C
3.	Restoration L064-Sadipora to Sadew. road ,Package No.JK10-186	7.99	300	15980	45 Days	1st	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2026-27 (Sasci-II)	C,D
4.	Restoration L038-Kharwar to Tulran.. road ,Package No.JK10-188	16.95	800	33900	45 Days	1st	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2026-27 (Sasci-II)	B,C
5.	Restoration Turkwangam Nagbal Amerbug road ,Package No.JK22-3010	35.00	1100	70000	45 Days	1st	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2026-27 (Sasci-II)	A,B
6.	Restoration Shopian to Aglar road ,Package No.JK10-159	4.99	300	9980	45 Days	1st	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2026-27 (Sasci-II)	D
7.	Restoration L067-Ganowpora to Rawalpora road ,Package No.JK10-182	25.00	800	50000	45 Days	1st	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2026-27 (Sasci-II)	B,C
8.	Restoration of MRL05-ARAMOLA TO NOWPORA VIA MIRPORA Road ,Package No.JK10-3003	16.49	800	33000	45 Days	3rd	MH 5054,SH-2181 of Capex Budget 2026-27 (Sasci-II)	B,C

Note: - Rate includes carriage (wherever applicable.)
Position of AAA : Accorded
Position of T.S : Accorded
Major Head of Account : M.H-5054, Sub Head: 2181 (PMGSY Roads) "Sasci"
The important dates and time are as under:-

1.	Date of issue of tender notice	12/08/2026
2.	Date of Pre bid Meeting	13-08-2026 At 11.00 AM
3.	Bid submission start date	12-08-2026 from 12.30 AM
4.	Bid submission End date	19-08-2026 up to 04:30 PM
5.	Date & time of opening of Bids (Online)	20-08-2026 at 11:00 AM in the Office of the Executive Engineer PMGSY (JKRRDA) Division Pulwama.

1. Cost of Bid Form (non-refundable) should be submitted only in form of e-challan/treasury challan.
2. Availability of Bid Document and mode of submission: The bid documents are available online and bids should be submitted online on website www.pmgsytendersjk.gov.in. The bidders are required to register in the website which is free of cost. For submission of bids, the bidder is required to have valid Digital Signature Certificate (DSC) from one of the authorized Certifying Authorities (CA). "Aspiring bidders who have not obtained the user ID and password for participating in e-tendering in PMGSY may obtain the same from the website: www.pmgsytendersjk.gov.in Digital signature is mandatory to participate in the e-tendering. Bidders already possessing the valid digital signature issued from authorized CAs can use the same in this tender.
3. Tender document fees as mentioned in column 4 and security/Earnest money should be submitted online as per Govt. Circular issued by the Finance Deptt, J&K Govt. Vide No. FDCode/290/2026, Dated :- 22.05.2026. The bid security/earnest money shall be valid for a period not less than 60 days after the deadline date for bid submission.
4. The original documents, submitted by L1 should be same as uploaded online (scanned copies) otherwise the allotment will not be issued. The tenders will be cancelled and the bidder will not be allowed to Participate in any further/future tendering process in PMGSY for a period of one year.
5. Only online submission of bids is permitted, therefore; bids must be submitted online on websitewww.pmgsytendersjk.gov.in.
a) All terms and conditions of NIT/Agreement/Special conditions lay down in the enclosed Rate List shall also hold good.
b) The department shall deduct the 1% cess on cost of construction and deposit the same with the J&K Building and Other Construction Workers Welfare Board (Labour Department) under the provision of law in order to avoid any legal proceedings.
c) The department shall deduct Bill Deposit @ 5% from each running bill.
d) 38. Special Conditions-
a). The Defect Liability Period (DLP) of Civil works shall be 12 months from the date of completion of the work.
The Defect Liability Period (DLP) of Macadam/Renewal Works shall be 03 Years from the date of completion of work.
b). Release of Security Deposit:- On the satisfactory completion of the whole work, half the total amount retained as security deposit is repaid to the Contractor and balance of the amount retained as security deposit is repaid to the Contractor at the end of completion of DLP Period.
c). The additional Performance Security for unbalanced bids as detailed in Clause 16 is repaid to the Contractor when the construction work is complete.
d). The Performance Security as detailed in Clause 16 is repaid to the Contractor after satisfactory completion of Defect Liability Period DLP.
e). The earnest money/ bid security of 2% shall be released to the successful bidder only after submission of performance security.
f). The performance security shall be deposited by the contractor within 10 days of issuance of LOA, failing which the concerned tender issuing authority shall forfeit the EMD and recommend contractor for blacklisting and issue a fresh tender forthwith.

DIPK-4449/26
Dated: 12/08/2026

Executive Engineer
PMGSY (JKRRDA) Division Pulwama

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION PULWAMA

NOTICE INVITING TENDERS(for Road work/bridges/Buildings)
TWO COVER SYSTEM (above Rs. 2.50 Crores)

NIT No:- 100 /EEP/RnB/2026-27/ 5186-96 Dated:-12-08-2026

For and on behalf of the President of India, e-tenders are invited on %age basisfrom approved and eligible Contractors registered with J&K Govt, CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works:-

S. No	Name of Work	Adv. Cost (Rs. in Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rs.)	Earnest Money (In Rs)	Time of Completion	Time & Date of Opening of tender (Technical Bid)	Class of Contractor	Position of AAA	Position of TS
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
1	Construction of Girls Hostel under PMDP at Govt Degree College for Women Pulwama.	Advertised Cost 263.55 lacs (Base contract Price : 223.35 Lacs & GST 40.20 lacs)	5500/-	2% of Advt.cost	24 Months	02-09-2026 at 11:00 A.M	AAY Class	WCP/234 of 2021 dt.02.07.2021 Principal GDCW's No WCP/2026/457-459 DT 07-07-2026 & SE's No.SE/PS/3360-61 dt.11.07.2026	T.S. CE(R&B)SK/ TS/66 of 2026-27. dt.04.08. 2026

Major Head of Account = PMDP .
Project Authority = PW(R&B)Department south Kashmir.

1.	Date of Issue of Tender Notice	12-08-2026
2.	Period of downloading of bidding documents	From13-08-2026,10:00 A.M to 01 -09-2026, 2:00 P.M
3.	Date, Time and place of pre-bid meeting	14 -08 -2026 at 11.00 A.M in the Office of the Superintending Engineer R&B Circle Pulwama/ Shopian
4.	Bid submission Start Date	15 -08-2026 From 10.00 A.M
5.	Bid Submission End Date	01 -09-2026 upto 4:00 P.M
6.	Date & time of opening of Technical Bids (Online)	02 -09 -2026 at 11.00 A.M in the Office of the Superintending Engineer R&B Circle Pulwama/ Shopian
7.	Date & time of opening of Financial Bids (Online)	To be notified after technical bid evaluation is completed

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per below schedule:
1.In light of Circular issued by Finance department Vide No:FD-code/290/2026 Dated 22.05.2026 and circular issued by worthy Chief Engineer PW(R&B)Department South Kashmir Vide order No:CE/R&B/SK/WS/2095-2111 Dated: 05.06.2026 ,the following conditions are mentioned below:-
2.Bids must be accompanied with cost of Tender document/Tender Fee to be deposited in Cash in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No: 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALANG) .
3.All the bidders must deposit Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in Cash in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No: 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALANG)

DIPK-4462/26
Dated: 12/08/2026

نائب صدر نے ارکان پارلیمنٹ کی ہر گھر ترنگا بائیک ریلی کو جھنڈی دکھائی

ریلی وندے ماترم کے 150 سال مکمل ہونے کی مناسبت سے بھارت منڈپم سے روانہ ہوئی

نئی دہلی، 12 اگست: نیوز ڈیسک: نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے بدھ کو نئی دہلی کے بھارت منڈپم سے ارکان پارلیمنٹ اور دیگر عوامی نمائندوں کی ہر گھر ترنگا بائیک ریلی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ یہ ریلی قومی گیت 'وندے ماترم' کے 150 سال مکمل ہونے کی مناسبت سے منعقد کی گئی۔ ریلی بھارت منڈپم سے روانہ ہو کر میجر دھیان چند نیشنل اسٹیڈیم پہنچی، جس کے ذریعے قومی فخر، اتحاد اور شہریوں کی شرکت کا پیغام دیا گیا۔ اس موقع پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے نائب صدر نے کہا کہ 'وندے ماترم' نے مادر وطن سے محبت کو قومی فریضے میں تبدیل کیا اور یہ ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد کے جذبے کا ایک طاقتور اظہار بن گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے لازوال الفاظ نے بے شمار مجاہدین آزادی کو ہمت، قربانی اور امید کے ساتھ جدوجہد کرنے کی تحریک دی۔ انڈمان و نکوبار جزائر کے اپنے حالیہ دورے کا ذکر کرتے ہوئے نائب صدر نے کہا کہ نیتاجی سبھاش چندر بوس جزیرے اور تاریخی سیلولر جیل کا دورہ ان کے لیے انتہائی جذباتی تجربہ تھا۔ انہوں نے 1943 میں نیتاجی کی جانب سے ترنگا لہرانے اور سیلولر جیل میں قید مجاہدین آزادی کی قربانیوں کو یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان میں سے کئی مجاہدین 'وندے ماترم' کا نعرہ لگاتے ہوئے پھانسی کے پھندے تک پہنچے۔ قومی گیت 'وندے ماترم' کے آزادی کی جدوجہد پر گہرے اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے سی پی رادھا کرشنن نے تمل ناڈو کے مجاہدین آزادی اور رہنماؤں کی قربانیوں کا بھی ذکر کیا۔ ان میں وی او چدمبرم پلئی، سبرامنیا سیوا، ترو پور کمارن اور وانچیناتھن کے علاوہ قومی شاعر سبرامنیا بھارتی شامل ہیں، جنہوں نے 'وندے ماترم' کے جذبے اور پیغام کو عوام تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ نائب صدر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے 2022 میں شروع کی گئی ہر گھر ترنگا مہم اب ایک عوامی تحریک کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہری ترنگا یاترا، بائیک اور سائیکل ریلیوں، ثقافتی پروگراموں اور دیگر سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ترنگا ایک مادر وطن سے وابستگی کے احساس کو نمایاں شکل دیتا ہے۔ نائب صدر نے ارکان پارلیمنٹ اور دیگر عوامی نمائندوں پر زور دیا کہ وہ اپنے اپنے حلقوں میں ہر گھر ترنگا مہم کو فروغ دیں اور شہریوں کو قومی پرچم فخر کے ساتھ لہرانے کے لیے ترغیب دیں۔ ریلی میں مرکزی وزراء گجیندر سنگھ شیخاوت، راجیو رنجن سنگھ، وریندر کمار، جی کشن ریڈی، کرن رجیجو اور جتیندر سنگھ کے علاوہ ارکان پارلیمنٹ اور دیگر عوامی نمائندوں نے شرکت کی۔

بھارت نے 2047 تک 100 گیگاواٹ ایٹمی توانائی کا ہدف مقرر کیا

مقامی ایس ایم آر ٹیکنالوجی اور تھوریم کے استعمال پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے / ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی، 12 اگست: نیوز ڈیسک: حکومت نے ملک کو خود کفیل اور عالمی سطح پر مسابقتی ایٹمی توانائی کا مرکز بنانے کیلئے جدید ری ایکٹر ٹیکنالوجی، چھوٹے ماڈیولر ری ایکٹرز (ایس ایم آرز)، مقامی مینوفیکچرنگ، نجی شعبے کی شمولیت اور تھوریم کے وسیع ذخائر کے طویل مدتی استعمال پر توجہ مرکوز کی ہے۔ وزیر مملکت برائے عملہ، عوامی شکایات و پنشن اور وزیر اعظم کے دفتر کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے بدھ کو لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں یہ معلومات فراہم کیں۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کی طویل مدتی ایٹمی توانائی حکمت عملی ملک کے تین مرحلوں پر مشتمل نیوکلیئر پاور پروگرام کے تحت آگے بڑھ رہی ہے، جس کا مقصد توانائی کے طویل مدتی تحفظ کیلئے ملک کے وسیع تھوریم ذخائر کا پائیدار استعمال کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی بجٹ 2025-26 میں اعلان کردہ نیوکلیئر انرجی مشن سے اس حکمت عملی کو مزید رفتار ملی ہے، جس کے تحت 2047 تک ایٹمی توانائی کی صلاحیت کو 100 گیگاواٹ تک پہنچانے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ حکومت نے ایٹمی توانائی کی صلاحیت میں تیزی سے اضافے کیلئے دو رخی

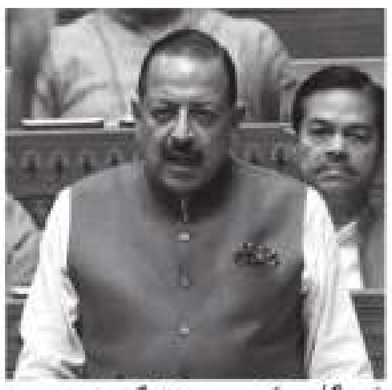

حکمت عملی اختیار کی ہے۔ اس کے تحت گرین فیلڈ مقامات پر 700 میگاواٹ کے مقامی پریشرائزڈ ہیوی واٹر ری ایکٹرز (PHWRs) اور جدید ری ایکٹرز نصب کرنے کے ساتھ ساتھ براؤن فیلڈ مقامات پر چھوٹے ماڈیولر ری ایکٹرز (SMRs) تیار اور نصب کیے جائیں گے۔ ان میں ایسے بجلی گھروں کے مقامات بھی شامل ہیں جو فوسل فیول پر مبنی بجلی گھروں کی مدت پوری ہونے کے بعد خالی ہوں گے تو توانائی کی زیادہ کھپت کرنے والی صنعتوں کیلئے کیپٹو پلانٹس اور دور دراز علاقوں میں آف گرڈ بجلی کی فراہمی شامل ہے۔ نیوکلیئر انرجی مشن کے تحت 2033 تک کم از کم پانچ مقامی چھوٹے ماڈیولر ری ایکٹرز تیار کر کے انہیں عملی طور پر چلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ محکمہ ایٹمی توانائی کے ماتحت بھابھا اٹامک ریسرچ سینٹر (BARC) مقامی ایس ایم آر ٹیکنالوجی کے ڈیزائن اور تیاری پر کام کر رہا ہے۔ ان میں 220 میگاواٹ کا بھارت سمال ماڈیولر ری ایکٹر (BSMR-200) اور 55 میگاواٹ کا SMR-55 شامل ہیں۔ بی اے آر سی پانچ میگاواٹ تھرمل تک کی صلاحیت والے ہائی ٹمپریچر گیس کولڈ ری ایکٹر (HTGCR) پر بھی کام کر رہا ہے جسے ہائیڈروجن کی پیداوار کیلئے مناسب تھرموکیمیکل سائیکل کے ساتھ منسلک کیا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ایٹمی توانائی پروگرام کے دوسرے مرحلے کو آگے بڑھانے میں اندرا گاندھی سینٹر فار اٹامک ریسرچ (IGCAR) کے جاری کام کو بھی اجاگر کیا۔ آئی جی سی اے آر سوڈیم کولڈ فاسٹ بریڈر ری ایکٹرز اور متعلقہ کلوزڈ فیول سائیکل سہولیات کیلئے کثیر شعبہ جاتی سائنسی تحقیق اور جدید انجینئرنگ کی ترقی پر کام کر رہا ہے۔

گری راج سنگھ کا صنعت، تحقیق اور تعلیمی اداروں کے درمیان اشتراک پر زور

ہینڈلوم تعلیم کو جدید بنانے کیلئے قومی سطح پر نئے اقدامات ناگزیر

نئی دہلی، 12 اگست: نیوز ڈیسک: مرکزی وزیر ٹیکسٹائل گری راج سنگھ نے ہندوستانی ہینڈلوم ٹیکنالوجی اداروں کو تکنیکی تعلیم، تحقیق، اختراع، صنعت کاری اور صنعت کے ساتھ تعاون کے مراکز کے طور پر ترقی دینے پر زور دیا ہے۔ وہ نئی دہلی کے ڈاکٹر امبیڈکر انٹرنیشنل سینٹر میں منعقدہ IIHT SUTRA 2026 کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ یہ ہندوستانی انسٹی ٹیوٹس آف ہینڈلوم ٹیکنالوجی کا پہلا قومی کنکلیو ہے، جس میں پالیسی سازوں، ماہرین تعلیم، صنعت کے نمائندوں، تحقیقی اداروں، سابق طلبہ اور موجودہ طلبہ نے شرکت کی۔ منعقدہ کنکلیو کا مقصد ہینڈلوم تعلیم کے مستقبل اور

ہندوستان کے ہینڈلوم شعبے کو مضبوط بنانے میں تکنیکی اداروں کے کردار پر تبادلہ خیال کرنا تھا۔ گری راج سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کا ہینڈلوم شعبہ ملک کے ثقافتی ورثے کی بہترین عکاسی کرنے کے ساتھ لاکھوں افراد کیلئے روزگار، خواتین کو با اختیار بنانے، برآمدات اور پائیدار اقتصادی ترقی کا اہم ذریعہ بھی ہے۔

31 ریاستوں میں ہریالی اماوس پر 50 ہزار سے زائد پودے لگائے گئے

شیوراج سنگھ چوہان کی ایک پیڑ ماں کے نام مہم کے تحت شجرکاری اور پودوں کے تحفظ کی اپیل

نئی دہلی، 12 اگست: نیوز ڈیسک: ہریالی اماوس کے موقع پر مرکزی وزیر زراعت و کسان بہبود اور دیہی ترقی شیوراج سنگھ چوہان کی قیادت میں ملک بھر میں بڑے پیمانے پر شجرکاری مہم چلائی گئی، جس کے تحت 31 ریاستوں میں 50 ہزار سے زائد پودے لگائے گئے۔ یہ مہم 'ورکش متر پریوار' کے تعاون سے اور وزیر اعظم نریندر مودی کی 'ایک پیڑ ماں کے نام' پہل کو مزید تقویت دیتے ہوئے منعقد کی گئی۔ نئی دہلی میں ناگو اسٹیڈیم کے قریب پی جی گراؤنڈ، سینٹرل رج میں مرکزی پروگرام منعقد ہوا، جس میں وزراء، ارکان پارلیمنٹ، سرکاری افسران، کسانوں، نوجوانوں اور شہریوں نے شجرکاری میں حصہ لیا۔ پروگرام کا آغاز پودوں کو پانی دینے اور 'وندے ماترم' کی پیشکش سے ہوا، جس کے بعد اجتماعی طور پر پودے لگائے گئے۔ ملک کے مختلف حصوں میں دیہات، قصبوں، پنچایتوں اور مختلف اداروں میں بھی اسی طرح کی شجرکاری مہمات منعقد کی گئیں۔ ورکش متر پریوار کے ارکان نے شہریوں کو متحرک کرنے اور کم از کم ایک پودا لگانے کیلئے ترغیب دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ ہریالی اماوس محض ایک مذہبی موقع نہیں بلکہ فطرت کے تئیں تشکر کا اظہار کرنے کا بھی موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی روایات میں انسانوں، جانوروں، پرندوں، دریاؤں، پہاڑوں اور درختوں کو قدرتی ماحولیاتی نظام کے باہم مربوط عناصر تصور کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ درخت لگانا صرف سبزہ بڑھانے کا عمل نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے مستقبل میں سرمایہ کاری ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ پودے لگانے کے ساتھ ان کے تحفظ اور باقاعدگی سے دیکھ بھال کا عزم بھی ضروری ہے۔ مرکزی وزیر نے ہر شہری سے اپیل کی کہ وہ ہر سال کم از کم ایک درخت لگائے اور مزید پانچ افراد کو اس مہم میں شامل ہونے کی ترغیب دے۔ انہوں نے تجویز دی کہ سالگرہ، شادی کی سالگرہ، بچوں کی پیدائش اور والدین کی برسی جیسے مواقع کو درخت لگانے کے ذریعے ورکش پرب کے طور پر منایا جائے۔

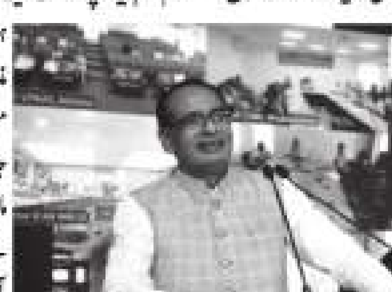

بھارت میں ایشیائی ہاتھیوں کے تحفظ کی کوششیں قابل فخر

وزیر اعظم نے ہاتھیوں کے تحفظ میں مقامی برادریوں کے کردار کو سراہا

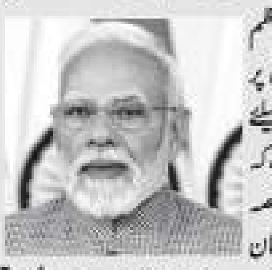

نئی دہلی، 12 اگست: نیوز ڈیسک: وزیر اعظم نریندر مودی نے عالمی یوم ہاتھی کے موقع پر بھارت کی جانب سے ہاتھیوں کے تحفظ کیلئے جاری کوششوں کو اجاگر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہاتھی بھارت کے ماحولیاتی ورثے کا اہم حصہ ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ باعث اطمینان ہے کہ دنیا کے جنگلی ایشیائی ہاتھیوں کی 60 فیصد سے زیادہ تعداد بھارت میں پائی جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ملک میں 33 ایلیفنٹ ریزرو قائم ہیں جو ہاتھیوں کیلئے محفوظ مسکن فراہم کرنے کے ساتھ ان کے طویل مدتی تحفظ کی کوششوں کو مضبوط بنا رہے ہیں۔ انہوں نے ہاتھیوں کے تحفظ کیلئے خدمات انجام دینے والے محکمہ جنگلات کے اہلکاروں، سائنس دانوں، ویٹرنری ماہرین، مہاوتوں اور مقامی برادریوں کے کردار کو بھی سراہا اور کہا کہ یہ تمام طبقات تحفظ کی کوششوں کا لازمی حصہ ہیں۔ وزیر اعظم نے عالمی یوم ہاتھی کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں ہاتھی کو بھارت کے ماحولیاتی ورثے کا لازمی حصہ قرار دیتے ہوئے اس کے تحفظ کیلئے اجتماعی کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔

شمال مشرقی ریلوے کے عزت نگر ڈویژن میں

660 کلومیٹر روٹ پر کوچ 4.0 لگانے کی منظوری

نئی دہلی 12 اگست (یو این آئی) شمال مشرقی ریلوے (این ای آر) کے عزت نگر ریلوے ڈویژن میں 660 کلومیٹر طویل روٹ پر کوچ 4.0 لگایا جائے گا۔ ریلوے نے اس کے لیے 295 کروڑ روپے کے منصوبے کو منظوری دی ہے۔ ریلوے نے بدھ کے روز بتایا کہ اس کام کو ہندوستانی ریلوے کے باقی حصوں پر لانگ ٹرم ایوولیوشن (ایل ٹی ای) مواصلاتی نظام کے بنیادی لنک کے ساتھ کوچ لگانے کے اقدام کے تحت منظوری دی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کوچ ایک دیسی خودکار ٹرین تحفظ (اے ٹی پی) نظام ہے۔ اسے ٹرین کی آمد و رفت پر مسلسل نظر رکھ کر سگنل پاسڈ ایٹ ڈینجر (ایس پی اے ڈی) کے واقعات اور ٹرینوں کے ٹکراؤ کو روکنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔

برکس ممالک نجی سرمایہ کاری کیلئے اہم ترقیاتی مراکز ہیں / مرکزی وزیر خزانہ

نرملا سیتارمن کا بڑے پیمانے پر نجی سرمایہ متحرک کرنے کیلئے مضبوط مالیاتی فریم ورک پر زور

جے پور، 12 اگست: مرکزی وزیر خزانہ و کارپوریٹ امور نرملا سیتارمن نے کہا ہے کہ برکس ممالک عالمی معیشت کی ترقی کے اہم مراکز ہیں، تاہم انہیں بڑے پیمانے پر نجی سرمایہ کاری متحرک کرنے میں مشترکہ ساختی چیلنجز کا سامنا ہے۔ وہ جے پور میں برکس وزرائے خزانہ اور مرکزی بینک کے گورنروں کے اجلاس کے موقع پر رکن ممالک میں نجی سرمایہ متحرک کرنے میں نیو ڈیولپمنٹ بینک کا کردار کے موضوع پر منعقدہ سیمینار سے کلیدی خطاب کر رہی تھیں۔ نرملا سیتارمن نے کہا کہ کثیر الجہتی ترقیاتی بینک سرمایہ کاری کے خطرات کم کرنے، منصوبوں کو مالی طور پر قابل عمل بنانے اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، جس سے بڑے پیمانے پر نجی سرمایہ کاری کو متحرک کیا جا سکتا ہے۔ بھارت کے تجربے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت نے مسلسل عوامی سرمایہ کاری اور ساختی اصلاحات کے ذریعے بنیادی ڈھانچے کے نظام کو مضبوط بنایا ہے۔ شاہراہوں، ریلوے، بندرگاہوں، لاجسٹکس، ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے اور توانائی کے نیٹ ورک سمیت مختلف شعبوں میں عوامی سرمایہ کاری میں نمایاں اضافہ کیا گیا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ عوامی سرمایہ نجی سرمایہ کاری کا متبادل نہیں بلکہ اس کیلئے محرک کا کردار ادا کرے۔ اس مقصد کیلئے حکومت نے وائبلٹی گیپ فنڈنگ، ہائبرڈ اینوٹی ماڈل، کریڈٹ انہانسمنٹ میکانزم، انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ ٹرسٹس، نیشنل انفراسٹرکچر پائپ لائن اور پی ایم گتی شکتی جیسے اقدامات کئے ہیں۔

بھارت کا تجارت کو عالمی سطح پر وسعت دینے کیلئے منصفانہ کاروباری طریقوں پر زور

پیوش گوئل نے منصفانہ تجارت اور 'میک ان انڈیا' کو عالمی برانڈ بنانے کی اپیل کی

نئی دہلی، 12 اگست: نیوز ڈیسک: مرکزی وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل نے بھارتی کاروباری اداروں اور شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ منصفانہ تجارتی طریقوں کو اپنائیں، ری سائیکلنگ اور اشیا کے دوبارہ استعمال کو فروغ دیں اور سرکلر اکانومی کو مضبوط بناتے ہوئے بھارتی مصنوعات اور خدمات کو عالمی منڈیوں تک پہنچائیں۔ نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں بھارتیہ ویاپار مہوتسو کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پیوش گوئل نے کہا کہ بھارت کی عالمی اقتصادی شراکت داری میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور نو آزاد تجارتی معاہدوں کے ذریعے بھارتی صنعت اور کاروباری اداروں کیلئے نئی عالمی منڈیاں کھلی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی تجارت میں بھارت کو ترجیحی رسائی حاصل ہو رہی ہے اور بھارتی ایم ایس ایم ایز، ملازمین، ماہی گیروں، کسانوں، کاروباری افراد اور خدمات کے شعبے کی کوششیں بھارتی مصنوعات اور خدمات کو عالمی منڈیوں تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ انہوں نے 'میک اِن انڈیا' برانڈ کو مضبوط بنانے کیلئے اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بھارت کے معیار، ڈیزائن کی صلاحیتوں اور برانڈ کی ساکھ کا احترام کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی موجودہ تقریباً 4 ٹریلین ڈالر کی معیشت کو 2047 تک 30 ٹریلین ڈالر کی معیشت بنانے کے ہدف کے پیش نظر کاروباری اداروں کیلئے بڑے مواقع موجود ہیں۔ دنیا بھر کے ممالک بھارت کے ساتھ تجارتی تعلقات بڑھانے کے خواہاں ہیں اور اس وسیع موقع سے فائدہ اٹھانے کیلئے کاروباری اداروں، صنعت کاروں اور شہریوں کی اجتماعی شرکت ضروری ہے۔ پیوش گوئل نے بھارتی برآمدات میں اضافے کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ گزشتہ سال اشیا اور خدمات کی برآمدات ریکارڈ سطح تک پہنچ گئیں۔ انہوں نے موجودہ مالی سال میں برآمدات کو ایک ٹریلین ڈالر تک پہنچانے کا ہدف بھی اجاگر کیا۔ ان کے مطابق رواں سال اپریل سے جولائی کے دوران برآمدات میں تقریباً 15 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔

روایتی ادویات کے معیار اور اعتبار کو مضبوط بنانے کیلئے 'ایک جڑی بوٹی ایک معیار' پہل جاری

آیوش اور صحت کی وزارتوں نے دواؤں کے پودوں کے یکساں سائنسی معیار کیلئے مفاہمت نامہ مزید 3 سال کیلئے تجدید کیا

نئی دہلی، 12 اگست: نیوز ڈیسک: روایتی ادویات کے معیار، خالص پن اور اعتبار کو مزید مضبوط بنانے کیلئے آیوش کی وزارت کے تحت فارماکوپیا کمیشن فار انڈین میڈیسن اینڈ ہومیوپیتھی (PCIM&H) اور وزارت صحت و خاندانی بہبود کے تحت انڈین فارماکوپیا کمیشن (IPC) نے 'ایک جڑی بوٹی ایک معیار' (One Herb, One Standard) پہل پر اپنے مفاہمت نامے (MoU) کی آج تجدید کی۔ مفاہمت نامے کا تبادلہ پی سی آئی ایم اینڈ ایچ کے ڈائریکٹر انچارج ڈاکٹر رگھو اپادھیائے اور آئی پی سی کے سکریٹری کم سائنسی ڈائریکٹر ڈاکٹر وی کلیسیلوَن نے نئی دہلی کے کارتویہ بھون میں کیا۔ اس موقع پر آیوش کی وزارت کے وزیر مملکت آزادانہ چارج اور وزارت صحت و خاندانی بہبود کے وزیر مملکت پرتاپ راؤ گنپت راؤ جادھو اور آیوش کی وزارت کے سکریٹری ویدیہ راجیش کوٹیچا بھی موجود تھے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر پرتاپ راؤ جادھو نے کہا کہ ہندوستان کے روایتی نظام طب، جن میں آیوروید، سدھا، سوا رگپا، یونانی اور ہومیوپیتھی شامل ہیں، ملک کی مالا مال علمی روایات اور دواؤں کے پودوں کے ورثے کا اہم حصہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سائنسی بنیادوں پر تیار کردہ معیارات کے ذریعے ادویات اور دواؤں کے پودوں کے معیار، خالص پن اور یکسانیت کو یقینی بنانا روایتی ادویات کے معیار اور اعتبار کو مضبوط بنانے کیلئے ضروری ہے۔ انہوں نے 'ایک جڑی بوٹی ایک معیار' کے طریقہ کار کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد مختلف نظام ہائے طب میں استعمال ہونے والے ایک ہی دواؤں کے پودے کیلئے ایک مشترک، واضح، سائنسی اور قابل اعتماد معیار قائم کرنا ہے۔ ان کے مطابق یکساں معیارات سے متعلقہ فریقوں کے درمیان ممکنہ ابہام دور کرنے اور دواؤں کے پودوں کی معیاری کاری کیلئے ایک مضبوط اور مربوط نظام قائم کرنے میں مدد ملے گی۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ اس تعاون کے تحت تیار کیے جانے والے مونوگراف میں ہندوستانی معیارات کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی معیار کی ضروریات کو بھی مد نظر رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ عالمی معیارات کے مطابق ہندوستانی معیار کو مزید مضبوط بنانے سے ہندوستانی دواؤں کے پودوں اور مصنوعات کے معیار اور اعتبار میں اضافہ ہوگا اور انہیں بین الاقوامی سطح پر زیادہ قبولیت حاصل ہوگی۔

PUBLIC NOTICE

I, FAROOQ AHMAD LONE, father of MUSSABIR AHMAD LONE, R/O GUNDIPORA, hereby inform the general public that I am applying for the issuance of a Birth Certificate of my son, MUSSABIR AHMAD LONE, whose Date of Birth is 18-06-2011.

I am now applying for the issuance of his Birth Certificate. Any person having any objection regarding the said Birth Certificate/Date of Birth may submit his/her objection in writing to the office of the Block Development Officer, Beerwah, within 07 (seven) days from the date of publication of this notice.

After the expiry of the stipulated period, no objection shall be entertained and the process shall proceed accordingly.

PUBLIC NOTICE

I, GHULAM AHMAD SHAH, S/O ABDUL AHAD SHAH, R/O TAKIA LALPORA, hereby inform the general public that I am applying for the issuance of a Birth Certificate. My Date of Birth has been wrongly mentioned in my Aadhaar Card as 12-10-1955, instead of my correct Date of Birth, i.e. 05-04-1955.

Now, I am applying for the necessary correction in my Date of Birth. Any person having any objection to the said correction may kindly submit his/her objection in writing to the office of the Block Development Officer, Beerwah, within 07 (seven) days from the date of publication of this notice.

After the expiry of the stipulated period, no objection shall be entertained and the correction process shall proceed accordingly.

ملازم کی ضرورت

ہمارے دکان جو کہ لالچوک جنگلات گلی سرینگر میں واقع ہے کیلئے ایک عدد ملازم کی ضرورت ہے۔ خواہشمند افراد متعلقہ فون نمبر پر رابطہ قائم کریں اور مزید معلومات حاصل کریں۔

فون نمبر: 9596266646

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

مرحلے میں بھی پہلے نمبر پر رہے۔" انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کو یہ مقام برقرار رکھنے کے لیے مزید محنت کرنی ہوگی، اور مزید کہا کہ یہ کامیابی محض ایک ہندسہ نہیں بلکہ جموں و کشمیر میں موجزن "ناقابلِ شکست قومی شعور" کا اظہار ہے۔ انہوں نے کہا، "ان کامیابیوں نے دنیا کو یہ پیغام دیا ہے کہ جموں و کشمیر ہمت، عزم اور مادرِ وطن ہندوستان کے لیے عقیدت و محبت کی سرزمین ہے۔" سنہا نے کہا، "جب بانڈی پورہ، بارہمولہ، پلوامہ، پونچھ، راجوری، کشتواڑ، جموں اور سری نگر 'وندے ماترم' کی حمایت میں ایک ساتھ آگے بڑھتے ہیں، تو ہندوستان کا جذبہ بلند ہوتا ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ 'وندے ماترم' اور 'ہر گھر ترنگا' مہمات لوگوں کو اپنے گریبان میں جھانکنے اور خود سے یہ سوال کرنے کی ترغیب بھی دیتی چاہئیں کہ آیا وہ ایسے ہندوستان کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈال رہے ہیں جس کے لیے ان کے آباؤ اجداد، مجاہدینِ آزادی اور بہادر فوجیوں نے اپنا سب کچھ قربان کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا، "اگر ہمارے آباؤ اجداد نے اپنے خون، پسینے اور آنسوؤں سے قوم کی حفاظت کی، تو یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے کردار، دیانتداری، لگن، اتحاد اور خدمت کے ذریعے اس کی حفاظت کریں۔ یہی ہمارے شہداء کے تئیں ہماری سچی عقیدت ہوگی۔" ایل جی سنہا نے کہا کہ اس سال کی 'وندے ماترم' اور 'ہر گھر ترنگا' مہمات محض دو قومی مہمات کا مجموعہ نہیں ہیں بلکہ سری نگر اور جموں کی سڑکوں پر ایک نئے دور کا اعلان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'ہر گھر ترنگا' مہم اس نئے جموں و کشمیر کی شناخت بن گئی ہے جس نے مادرِ وطن کے تئیں یقین، ترقی اور امن کی راہ پر گامزن رہنے کا فیصلہ کیا ہے۔

بقیہ نمبر 2

صبح 10 بجے سری نگر میں طلب کیا ہے۔ طلبی نوٹس میں مزید کہا گیا ہے کہ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں طریقہ کار اور بزنس کے قواعد کے قاعدہ 3 کے تحت تمام اراکین سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ مقررہ تاریخ، وقت اور مقام پر قانون ساز اسمبلی کے سیشن میں شرکت کو یقینی بنائیں۔

بقیہ نمبر 3

غیر مقامی دہاڑی یا مرکزی مسلح پولیس اہلکار کی ہلاکت کی صورت میں 5 لاکھ روپے ایکس گریشیا امداد مقرر کی گئی ہے۔ حکم نامے کے مطابق جموں و کشمیر میں تعینات نیم فوجی دستوں کے ان اہلکاروں کے لواحقین بھی امداد کے حقدار ہوں گے جو منظور شدہ چھٹی یا ایک اسٹیشن سے دوسرے اسٹیشن منتقل ہوتے وقت جموں و کشمیر کے حدود میں عسکریت پسندی سے متعلق واقعات کا نشانہ بنیں۔ پولیس اہلکاروں اور خصوصی پولیس افسران کی ہلاکت کی صورت میں 5 لاکھ روپے جبکہ سابق فوجیوں کے لیے 2 لاکھ روپے ایکس گریشیا امداد مقرر کی گئی ہے۔ انتظامیہ نے مستقل معذوری کی صورت میں 75 ہزار روپے جبکہ جزوی معذوری کی صورت میں 10 ہزار روپے مالی امداد دینے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔

بقیہ نمبر 4

کے دوران ویدک منتروں کے جاپ سے مقدس ماحول شنکھ کی آواز سے گونج اٹھا۔ مقدس چھڑی کے ساتھ آئے سادھوؤں نے بھی دعاؤں میں حصہ لیا، جو تقریباً 90 منٹ تک جاری رہیں۔ مہنت دیپندر گری نے دعا کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ مورخین کا ماننا ہے کہ پہاڑی کی چوٹی پر واقع یہ مقدس اصل میں راجہ سندیمان نے 2629 اور 2564 قبل مسیح کے درمیان بنوایا تھا۔

بقیہ نمبر 5

کی گئی، جنہیں تحقیقات میں کلیدی طور پر اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق پرانے مقدمے کی دوبارہ تحقیقات کا مقصد 1990 میں پیش آنے والے واقعات کی کڑیاں جوڑنا، مبینہ طور پر ملوث افراد کی شناخت کرنا اور کیس سے متعلق دستیاب شواہد کا از سرِ نو جائزہ لینا ہے۔

بقیہ نمبر 6

کاروباری طبقے کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ پولیس اہلکار موقع پر تعینات رہے اور ٹریفک کی نگرانی کے ساتھ ساتھ لوگوں کو زیرِ آب سڑک سے گزرنے سے روکتے رہے۔ علاقے میں مسلسل بارش کے باعث صورتحال پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ سری نگر۔ اننت ناگ شاہراہ پر پانی جمع ہونے کے تازہ واقعے نے ایک بار پھر شدید بارشوں کے دوران اس اہم شاہراہ کے متاثر ہونے کے خدشات کو نمایاں کر دیا ہے۔

بقیہ نمبر 7

انہوں نے برقرار رکھا کہ ہر جز کا ہموار طرزِ عمل ہی بالآخر کسی تقریب کو یادگار، پیشہ ورانہ طور پر مکمل اور لائق تحسین بناتا ہے۔ چیف سکریٹری نے تمام مدعو معززین، فلم سازوں، فنکاروں اور دیگر شرکاء کو مناسب استقبال اور مہمان نوازی فراہم کرنے پر خصوصی زور دیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ جموں اور سری نگر کے ہوائی اڈوں پر بغیر کسی رکاوٹ کے استقبال اور سہولت کو یقینی بنانے کے علاوہ ممبئی اور دہلی سمیت بڑے بورڈنگ ہوائی اڈوں پر جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے نامزد نوڈل افسران تعینات کیے جائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ IFFJK جموں و کشمیر کی بے پناہ صلاحیت کو فلمی مقام اور ایک اہم سیاحتی مقام کے طور پر ظاہر کرنے کا ایک اہم موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے سیاحت، دستکاری، پھولوں کی زراعت، ثقافت اور دیگر متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ وہ آنے والے مہمانوں کے لیے کیوریٹڈ ٹورز، کرافٹ سفاری، ورثے کے تجربات اور دیگر سرگرمیوں کے ذریعے خطے کے بھرپور ورثے، دستکاری، ثقافت، مناظر اور فنی روایات کی نمائش کے لیے جامع انتظامات کریں۔ چیف سکریٹری نے حکومت ہند، UT انتظامیہ اور دیگر معزز مہمانوں کی جانب سے معززین کو بروقت مدعو کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ان کی شرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے جموں اور سری نگر اور اس کے آس پاس کے اہم سیاحتی اور ثقافتی مقامات کے دورے سے متعلق ان کی رہائش، نقل و حمل، مہمان نوازی اور دوروں سے متعلق انتظامات کا تفصیل سے جائزہ لیا، جس کا مقصد انہیں خطے کا تجربہ فراہم کرنا تھا۔ پبلسٹی پر خصوصی زور دیتے ہوئے چیف سکریٹری نے ہدایت کی کہ جموں اور سری نگر میں مقامی اور قومی میڈیا، سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اور آؤٹ ڈور پبلسٹی کے ذریعے ایک جامع اور مستقل تشہیری مہم چلائی جائے جس میں ہورڈنگز اور دیگر ویژول میکانزم بھی شامل ہیں۔ انہوں نے فیسٹیول کے بارے میں وسیع بیداری پیدا کرنے اور جموں و کشمیر کی صلاحیتوں، تخلیقی ماحولیاتی نظام اور سیاحت کی صلاحیت کو ملک بھر اور اس سے باہر کے سامعین کے سامنے پیش کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے جے اینڈ کے اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کو مزید ہدایت کی کہ وہ مقامی فنکاروں کی جانب سے براہ راست ثقافتی پرفارمنس کو ڈویژنل انتظامیہ کی طرف سے شناخت کردہ مناسب مقامات پر منعقد کرے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پرفارمنس آنے والے مہمانوں کو ایک متحرک ثقافتی ماحول فراہم کرے گی اور فلم فیسٹیول کے تجربے کی تکمیل کرے گی۔ چیف سکریٹری نے مناسب حفاظتی انتظامات پر زور دیا اور محکمہ داخلہ کو ہدایت کی کہ وہ تمام سیکورٹی ایجنسیوں کے ساتھ ہم آہنگی کو یقینی بنائے۔ چیف سکریٹری نے جموں و کشمیر کے ڈویژنل کمشنروں پر بھی زور دیا کہ وہ ہر انتظامات اور سرگرمی کا مائیکرو لیول جائزہ لیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ تمام متعلقہ محکمے، ایجنسیاں اور اسٹیک ہولڈرز IFFJK کے پہلے ایڈیشن کے کامیاب انعقاد کے لیے پوری طرح مربوط رہیں۔ قبل ازیں کمشنر سکریٹری، محکمہ اطلاعات، آر ایس وازنے میلے کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اجلاس کو مختلف محکموں اور ایجنسیوں کے ساتھ منعقدہ کوآرڈینیشن میٹنگز کے سلسلے سے آگاہ کیا اور تقریب کے احسن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے مختلف اسٹیک ہولڈرز کو تفویض کردہ ذمہ داریوں کا خاکہ پیش کیا۔ اس موقع پر انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز کی ڈائریکٹر شریا گپتا نے بعد ازاں ایک تفصیلی حاضری دی۔ IFFJK-2026 کے وژن، مقاصد اور مجوزہ فارمیٹ، جس میں فیسٹیول کے شیڈول، فلم کے اندراجات، اسکریننگ کے مقامات، پروگرام، لاجسٹکس، مہمان نوازی، تشہیر اور دیگر انتظامات شامل ہیں۔ انہوں نے میٹنگ کو بتایا کہ IFFJK-2026 کے پہلے ایڈیشن کے لیے تقریباً 80 ممالک سے تقریباً 1,100 فلموں کی انٹریز موصول ہوئی ہیں۔ فیسٹیول کے چار دنوں میں سات اسکرینوں پر نمائش کے لیے فلموں کے انتخاب کے لیے فی الحال پریویونگ کے ذریعے اندراجات کی جانچ کی جا رہی ہے۔ Sge نے مزید کہا کہ فلم کی نمائش سری نگر کے SKICC اور INOX سنیما، جموں کے ویو سنیما میں منعقد کرنے کی تجویز ہے، اس کے علاوہ گلمرگ میں منتخب فیسٹیول سیشن بھی منعقد کیے جائیں گے۔ افتتاحی، اختتامی اور ایوارڈ کی تقریبات SKICC، سری نگر میں منعقد کرنے کی تجویز ہے، جس میں وسیع تر رسائی اور مرئیت کو یقینی بنانے کے لیے لائیو نشریات کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ فلم کی نمائش کے علاوہ، فیسٹیول میں ماسٹر کلاسز، ورکشاپس اور گول میز مباحثوں کی ایک رینج پیش کی جائے گی، جو فلم سازوں، صنعت کے پیشہ ور افراد، فنکاروں، طلباء اور دیگر اسٹیک ہولڈرز بشمول ماس کمیونیکیشن کے طلباء کے درمیان بات چیت کے مواقع فراہم کرے گی۔

باقیات: صفحہ دو سے آگے

101

ہوئے ڈپٹی کمشنر اندو کنول چب نے شرکاء کو مبارکباد دی اور ریلی کو کامیاب بنانے میں تمام متعلقہ افراد کے فعال تعاون پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے طلبہ کے جوش و جذبے کو سراہتے ہوئے کہا کہ متعدد طلبہ نے ان سے بات چیت کی اور ترنگے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

102

کو حکومت کے ساتھ ساتھ مالیاتی اور دیگر متعلقہ اداروں کی جانب سے مناسب تعاون اور رہنمائی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے حکام پر زور دیا کہ خواہشمند نوجوان کاروباری افراد کو اپنے کاروبار قائم کرنے اور انہیں کامیابی سے چلانے کے لیے ضروری سہولیات، رہنمائی اور تعاون فراہم کیا جائے۔

103

کہا: "این آئی ایف ٹی کے فیکلٹی ممبران نے تخلیقی پیکیجنگ کے فوائد اور اس بات پر ایک خصوصی سیشن پیش کیا کہ اس طرح کی کوششیں کشمیری ہاتھ سے تیار کردہ مصنوعات کی برانڈنگ کو کس طرح مزید مؤثر بناتی ہیں۔" یہ ورکشاپ آر اے ایم پی پروگرام کے تحت این آئی ایف ٹی کے اشتراک سے منعقد کیے جانے والے دس پروگراموں کی سیریز میں پہلا پروگرام ہے۔

104

کیا گیا اور ایل جی انتظامیہ پر زور دیا گیا کہ کشمیری نوجوانوں کو پشت بہ دیوار نہ بنایا جائے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایڈووکیٹ شوکت احمد میر نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو با اختیار بنانے، انہیں بہتر مواقع فراہم کرنے اور ان کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانے کو اپنی سیاسی جدوجہد کا اہم حصہ بنایا ہے۔

105

این آر ایل ایم کو ہدایت دی گئی کہ وہ 'لکھ پتی دیدی' کی شرکت بڑھانے اور انہیں مشن یوا کے تحت قابل عمل کاروباری منتقلین میں تبدیل کرنے کیلئے کوششیں تیز کریں، بالخصوص ادیم جاگرتی 5.0 مہم کے ذریعے۔ اس سلسلے میں این آر ایل ایم اور مشن یوا کے درمیان بہتر تال میل، رہنمائی اور زیادہ سے زیادہ متحرک کاری پر زور دیا گیا۔

106

شامل ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ جموں اور ملحقہ علاقوں کے لوگوں کی طرف سے طویل عرصے سے سی ٹی سکین مشین کی تنصیب کا مطالبہ کیا جا رہا تھا جس کے پیش نظر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے خصوصی ہدایات جاری کی تھیں۔ مشین کی تنصیب کے ساتھ ہی عوام کا دیرینہ مطالبہ پورا ہو گیا ہے جس سے لوگوں کو تشخیصی سہولت فراہم ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم آر آئی مشین بھی ایس ایم جی ایس ہسپتال کے لئے پہلے ہی منظور کی گئی ہے جسے اگلے دو سے تین ماہ کے اندر نصب کیا جائے گا۔ انہوں نے محکمہ صحت کے حکام پر زور دیا کہ وہ مریضوں اور تیمارداروں کی سہولت اور بہبود کے لئے ہسپتال کے احاطے میں صفائی اور حفظانِ صحت کے مناسب انتظامات کو یقینی بنائیں۔

107

دونوں مقامات پر قومی گیت 'وندے ماترم' اور قومی ترانہ اجتماعی طور پر پیش کیا گیا۔ کولگام کی سڑکیں ترنگے سے سجائی گئی تھیں، جبکہ ریلی کے دوران حب الوطنی کے نعروں اور گیتوں سے پورا ماحول گونج اٹھا۔ اس موقع پر قومی اتحاد، فخر اور اجتماعی جشن کا پرجوش منظر دیکھنے کو ملا۔ ضلع انتظامیہ نے ریلی میں بھرپور شرکت کرنے والے تمام متعلقہ اداروں، افسران، اہلکاروں اور شہریوں کی کاوشوں کو سراہا۔

108

کو منظوری دی جا چکی ہے، جبکہ ان کے لیے مجموعی طور پر 985 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ان کاموں میں کمیونٹی کمپوسٹ پٹس، کمیونٹی سوک پٹس، کمیونٹی سینیٹری کمپلیکس، پلاسٹک ویسٹ مینجمنٹ یونٹس، فیکل سلج ٹریٹمنٹ پلانٹس، ڈی واٹس یونٹس، ویسٹ سیگریگیشن شیڈز اور گوبردھن یونٹ کی تعمیر شامل ہے۔

109

جگہوں یا دیگر حساس مقامات پر کچرا یا کسی بھی قسم کا فضلہ نہ پھینکیں۔ انہوں نے کہا کہ صفائی ستھرائی ایک مسلسل اجتماعی کوشش کا تقاضا کرتی ہے۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو صفائی مہمات میں مزید تیزی لانے اور دیہی علاقوں میں صفائی کی صورتحال کی باقاعدہ نگرانی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر ودیک اگروال، ایس ڈی ایمز، اے سی آر، جے ڈی پلاننگ، اے سی ڈی، اے سی پی، بی ڈی اوز اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

110

اضافہ اور ضلعی سطح پر ایک نوڈل محکمہ مقرر کرنے کی تجاویز پیش کیں۔ وزیر موصوف نے ان تجاویز کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے ڈائریکٹر قبائلی امور کو مطلوبہ کمیٹیوں کی تشکیل کا عمل شروع کرنے اور فارسٹ رائٹس ایکٹ پر یوٹی سطح کی ورکشاپ منعقد کرنے کی ہدایت دی۔

111

فریقین کو عدالتی افسران، وکلا اور ماہرین کی معاونت سے اپنے تنازعات حل کرنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ اس کا طریقہ کار سادہ، کم خرچ اور فریقین کے درمیان مفاہمت، ہم آہنگی اور باہمی رضامندی کو فروغ دینے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ لوک عدالت کے ذریعے تصفیے کے اہم فوائد میں مقدمات کا فوری نپٹارہ، عدالتی فیس کی واپسی، مقدمہ بازی کے اخراجات میں کمی، حتمی اور پابند فیصلہ، اپیل کی عدم گنجائش، باہمی تعلقات کا تحفظ اور تمام متعلقہ فریقین کے لیے باہمی طور پر مفید نتیجہ شامل ہیں۔

112

کے معلوماتی بیداری پروگراموں کا انعقاد انتہائی اہم ہے۔ یہ پروگرام ڈی وائی ایس پی ڈی اے آر کولگام کی نگرانی میں منعقد کیا گیا۔

مطالعے کی عادت کی بحالی: گھروں میں پھر سے کتابوں کی واپسی

محترمہ ارچنا شرما اوستھی

جناب یوراج ملک

ہندوستان کے تعلیمی شعبے میں اسکولوں، ٹیکسٹ بکس اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر تک رسائی کو طویل عرصے سے مرکزی حیثیت حاصل رہی ہے۔ ہندوستانی تعلیم کے نئے مرحلے میں انتہائی فوری اور یکساں اہمیت کا حامل ضروری سوال یہ ہے جو ہمیں درپیش ہے کہ:

کیا ہم کتابوں کا مطالعہ کرنے والی نسل کی پرورش کر رہے ہیں؟

یہی سوال — جو بظاہر نہایت سادہ مگر اپنے اثرات کے اعتبار سے انتہائی اہم ہے، راشٹریہ ای۔پستکالیہ (آر ای پی) یعنی نیشنل ڈیجیٹل لائبریری کے قیام کا محرک بنا۔ اس پلیٹ فارم کا تصور محض ایک ڈیجیٹل ذخیرۂ کتب کے طور پر نہیں کیا گیا، بلکہ اسے ایک مؤثر قومی کاوش کے طور پر تشکیل دیا گیا ہے جس کا مقصد گھروں، تعلیمی اداروں اور معاشرے کی سطح پر کتابوں کے مطالعے کے فروغ کی ثقافت کو مضبوط اور زندہ کرنا ہے۔

آج راشٹریہ ای۔پستکالیہ (آر ای پی) میں 23 زبانوں میں سات ہزار سے زائد احتیاط سے منتخب کردہ کتابیں دستیاب ہیں، جو سینکڑوں ناشرین کے اشتراک سے حاصل کی گئی ہیں اور قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے وژن سے ہم آہنگ ہیں۔ تاہم اس کا مقصد کبھی بھی صرف ایسا ذخیرۂ کتب بنانا نہیں تھا جو مسلسل بڑھتا ہی چلا جائے۔ اس کے برعکس، اس کی حکمت عملی نہایت سوچ بوجھ پر مبنی ہے: ایسا منتخب، بامعنی اور ہمہ جہت مجموعۂ کتب برقرار رکھنا جو وقتاً فوقتاً قارئین کی دلچسپی سے ہم آہنگ کتابوں سے تازہ ہوتا رہے، جبکہ وہ کتابیں جن میں دلچسپی کم ہو جائے، انہیں مرحلہ وار خارج کر دیا جائے۔ تعداد یقیناً اہم ہے، مگر اس سے کہیں زیادہ اہمیت موزونیت، معیار اور قارئین کی مستقل دلچسپی کو حاصل ہے۔

رکاوٹوں کا ازالہ، عادتوں کا بدل نہیں

ہندوستان کے بہت سارے بچوں کے لیے، خصوصاً دیہی، نیم شہری اور سہولیات سے محروم علاقوں میں رہنے والوں کے لیے، نصابی کتابوں کے علاوہ دوسری کتابوں تک رسائی اب بھی حقیقی مسئلہ ہے۔ قریب ترین کتابوں کی دکان کئی کلومیٹر دور ہو سکتی ہے۔ اسکول کی لائبریری میں یا تو پرانی کتابیں موجود ہوتی ہیں، یا پھر وہ اسکول کے اوقات کے بعد دستیاب نہیں ہوتی ہیں۔ ایسے بچوں میں پڑھنے اور نئی دنیاؤں کو جاننے کا شوق تو ہوتا ہے، مگر اس شوق کو پورا کرنے کے لیے مناسب کتابیں میسر نہیں ہوتی ہیں۔

راشٹریہ ای۔پستکالیہ اس کمی کو دور کرتا ہے۔ اب ہر بچہ، خواہ وہ کسی بھی علاقے سے تعلق رکھتا ہو یا اس کا معاشی پس منظر کچھ بھی ہو، اپنے گھر میں موجود ڈیجیٹل آلات کے ذریعے ہزاروں کتابوں پر مشتمل کتب خانے تک رسائی حاصل کر سکتا ہے۔ اس طرح وہ کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ سے اپنی پسند کی کتابوں کا مطالعہ جاری رکھ سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اسے ہندی اور انگریزی کے علاوہ دیگر ہندوستانی زبانوں میں بھی کتابیں پڑھنے کا موقع ملتا ہے۔

لیکن یہ واضح کرنا بھی انتہائی اہم ہے کہ اس اقدام سے کیا مقصود نہیں ہے۔

اس اقدام کا مقصد ہرگز یہ نہیں کہ کم عمر بچوں کو اسکرین پر زیادہ وقت گزارنے کی ترغیب دی جائے۔ بلکہ اس کا مقصد خاندانوں کو یہ دعوت دینا ہے کہ وہ اپنے پاس پہلے سے موجود ڈیجیٹل آلات کو زیادہ بامقصد انداز میں استعمال کریں، تاکہ وہ وقت جو بصورت دیگر بے مقصد اسکرین دیکھنے، مسلسل غیر ضروری مواد پر نظر جمانے یا نامناسب مواد دیکھنے میں صرف ہوتا ہے، اسے خاندان کے ساتھ مل کر علم، مطالعے اور مثبت سرگرمی میں تبدیل کیا جا سکے۔

والد یا والدہ کا اپنے کم عمر بچے کو بلند آواز میں کتاب پڑھ کر سنانا۔
کسی بڑی بہن یا بھائی کا اپنی چھوٹی بہن یا بھائی کو کہانی سنانا۔
پورے خاندان کا اجتماعی مطالعے کے لیے باقاعدہ وقت مقرر کرنا۔

ایسے دور میں جب اسکرین کے باعث اکثر لوگ ایک دوسرے سے دور اور اپنی ہی دنیا میں محدود ہوتے جا رہے ہیں، انہی ڈیجیٹل آلات پر پڑھی جانے والی کتابیں لوگوں کو دوبارہ ایک دوسرے کے قریب لانے، انہیں باہم جوڑنے اور مشترکہ مطالعے کے لطف سے بہرہ ور کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔

کتاب کا مطالعہ خاندان کے ساتھ وقت گزارنے کے لیے ہے، محض اسکرین پر وقت گزاری کے لیے نہیں

راشٹریہ ای۔پستکالیہ کا اصل مقصد محض پلیٹ فارم کے اعداد و شمار یا اس کی کامیابی کے پیمانوں تک محدود نہیں، بلکہ اس سے کہیں زیادہ اہم اور عظیم ہے۔ اس کا حقیقی ہدف یہ ہے کہ کتابوں کے مطالعے کو دوبارہ گھروں، بالخصوص نشست گاہوں کا لازمی اور مشترکہ معمول بنایا جائے۔

کتاب کا مطالعہ صرف ایک تعلیمی سرگرمی نہیں، بلکہ ایک سماجی اور جذباتی عمل بھی ہے۔ جب خاندان کے افراد یا احباب ساتھ بیٹھ کر کتابیں پڑھتے ہیں تو وہ باہمی گفتگو، ایک دوسرے کے احساسات کو سمجھنے اور غور و فکر کے لیے ایک سازگار ماحول پیدا کرتے ہیں۔ یہ مشترکہ توجہ اور قربت کا وہ احساس ہے جو مسلسل آنے والی اطلاعات اور روزمرہ کی مصروفیات کی باعث بٹی ہوئی زندگی میں دن بہ دن نایاب ہوتا جا رہا ہے۔ تحقیقی مطالعات بھی اس حقیقت کی تصدیق ہوتی ہے کہ جن بچوں کو گھر میں کتابیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور جو اپنے اردگرد بڑوں کو مطالعہ کرتے ہوئے دیکھتے ہیں، ان میں نہ صرف پڑھنے لکھنے کی صلاحیت زیادہ مضبوط ہوتی ہے بلکہ ان کی فکری، جذباتی اور تخلیقی شخصیت بھی زیادہ بھرپور انداز میں پروان چڑھتی ہے۔

راشٹریہ ای۔پستکالیہ ایک خاموش مگر نہایت خوب صورت بین نسلی امکان بھی فراہم کرتا ہے۔ کم عمر قارئین اپنے دادا دادی یا نانا نانی کو کتابیں پڑھ کر سنا سکتے ہیں۔ نوجوان نسل مشترکہ مطالعے کے ذریعے ان کہانیوں اور تحریروں سے واقف ہو سکتے ہیں جنہیں ان کے آباؤ اجداد پسند کرتے تھے۔ اس طرح مطالعہ محض تنہائی میں کیا جانے والا ایک انفرادی عمل نہیں رہتا، بلکہ ایک ایسا مشترکہ عمل بن جاتا ہے جو سب کے ساتھ گزارا جانے والا وقت بھی بن جاتا ہے۔

"مطالعہ محض تنہا عمل نہیں رہتا، بلکہ بین نسلی صورت اختیار کر لیتا ہے— اپنا ذاتی وقت سب کے ساتھ گزارا جانے والا وقت بن جاتا ہے۔"

بحیثیت معاشرہ، ہمیں اپنے آپ سے ایک سادہ مگر گہرا سوال ضرور پوچھنا چاہیے: کیا ہم اسکرین کے بے مقصد استعمال میں صرف ہونے والے وقت کے ایک حصے کو دوبارہ بامقصد مطالعے کے لیے واپس لا سکتے ہیں؟ ہمیں یقین ہے کہ اس کا جواب ہاں میں ہے۔ بشرطیکہ کتابوں کو آسانی سے دستیاب بنایا جائے، انہیں دلچسپ اور قابلِ رشک انداز میں پیش کیا جائے، اور مطالعے کو بوجھ یا مجبوری کے بجائے اپنائیت اور خوشی کا عمل بنائیں۔

ماہرین تعلیم کے ساتھ مل کر کرنے کا کام: اگلا مرحلہ

راشٹریہ ای۔پستکالیہ جب اپنے اگلے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے تو اس میں ماہرین تعلیم کے کردار کی اہمیت کو کسی بھی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اساتذہ، کتب خانہ کے عملہ اور اسکول کے سربراہان محض تعلیم کے معاون نہیں ہوتے، بلکہ وہ مطالعے اور پڑھنے کی ثقافت کے معمار بھی ہوتے ہیں۔ بچے اسکول میں مطالعے کی جو عادتیں اپناتے ہیں، وہ اکثر زندگی بھر ان کے ساتھ رہتی ہیں۔ کتب خانے کے نگراں کی تجویز کردہ کتابیں کسی نوجوان کی سوچ، فہم اور مستقبل کے زاویۂ نظر کو بدلنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔

راشٹریہ ای۔پستکالیہ کو اسکول کی زندگی کا اہم حصہ بنانے کے لیے کئی پہلوؤں میں باقاعدہ اور سوچے سمجھے اقدامات کی ضرورت ہوگی:

- کتب خانے کے اوقات کو محض زیرِ نگرانی خاموش مطالعے کے کمروں کے بجائے فعال تعلیمی مراکز کے طور پر از سرِ نو تشکیل دینا۔
- رہنمائی پر مبنی مطالعے اور کہانی سنانے کی نشستوں کی حوصلہ افزائی کرنا جن میں اساتذہ اپنی پسندیدہ کتابیں اور کہانیاں طلبہ کے ساتھ شیئر کریں۔
- طلبہ کی زیرِ قیادت کتابی مذاکروں اور مطالعاتی حلقوں کا اہتمام تاکہ وہ مطالعے کی عادت کو اپنی ذمہ داری اور دلچسپی کا حصہ سمجھیں۔
- مطالعے کو اسکول کے روزمرہ معمولات میں اس طرح شامل کرنا کہ یہ صبح کے ترانے کی طرح ایک فطری اور معمول کا حصہ محسوس ہو۔
- لکھنے کے مختلف طریقوں اور اسالیب کو سمجھ کر طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو بہتر بنانا۔

زندہ جاوید اور مسلسل ارتقاء پذیر کتب خانہ

روایتی کتب خانے کے برعکس، جو اپنی الماریوں تک محدود ہوتے ہیں اور اپنی جسمانی وسعت کی پابندیوں کا سامنا کرتے ہیں، راشٹریہ ای۔پستکالیہ کو متحرک اور مسلسل ارتقاء پذیر کتب خانے کے طور پر تشکیل دیا گیا ہے۔ یہ آپ کے ہاتھوں میں موجود کتابوں کا ایک قیمتی خزانہ ہے۔ یہ قارئین کو یہ موقع بھی فراہم کرتا ہے کہ وہ اپنی رائے دیں اور تجویز کریں کہ مزید کون سی کتابیں اس میں شامل کی جانی چاہئیں۔ اس میں دستیاب کتابیں ہندوستان کی شاندار وراثت اور ثقافت سے بھی بھرپور تعلق رکھتی ہیں، جن سے نئی نسل کا واقف ہونا ضروری ہے۔

اس کی کثیر لسانی بنیاد بھی اسی قدر اہمیت رکھتی ہے۔ بچے سب سے بہتر اور فطری انداز میں اسی زبان میں پڑھتا ہے جس زبان میں وہ سوچتا ہے۔ راشٹریہ ای۔پستکالیہ 23 زبانوں میں کتابیں فراہم کر کے اور مزید زبانوں تک توسیع کے عزم کے ساتھ، ہندوستان کی لسانی تنوع کا احترام کرتا ہے۔ یہاں مختلف زبانوں کو کسی انتظامی مسئلے کے طور پر نہیں، بلکہ ایک ایسی تخلیقی طاقت کے طور پر دیکھا گیا ہے جس کا واقعہ جشن منایا جانا چاہیے۔ اس پلیٹ فارم پر موجود ہر زبان ایک ایسے دروازے کی مانند ہے جس سے گزر کر بچہ ایک نئی دنیا میں داخل ہو سکتا ہے۔ آٹھ سال تک کی عمر کے کم عمر بچوں کے حوالے سے یہ پلیٹ فارم والدین اور اساتذہ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ کہانیاں بلند آواز سے پڑھ کر سنائیں۔

اجتماعی ذمہ داری

بالآخر راشٹریہ ای۔پستکالیہ کی کامیابی کا اندازہ صرف کتابیں حاصل کرنے والوں یا رجسٹرڈ صارفین کی تعداد سے نہیں لگایا جائے گا، اگرچہ یہ پیمانے اپنی جگہ اہم ہیں۔ اس کی حقیقی کامیابی اس بات سے طے ہوگی کہ کیا مطالعے کی عادت پھر سے گھروں، اسکولوں اور ہندوستان کی بے مثال متنوع برادریوں کے پرسکون گوشوں میں واپس لوٹتی ہے یا نہیں۔ اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب کسی دور دراز علاقے میں رہنے والے بچے کی آنکھوں میں اس وقت خوشی کی چمک نظر آئے جب وہ ایسی کتاب پڑھ رہا ہو جس کے بارے میں اس نے صرف سنا تھا۔

مطالعے کے لیے قومی اپیل

اس پلیٹ فارم پر موجودہ 'راشٹریہ کاویہ اتسو' جیسی سرگرمیوں کا بھی مسلسل انعقاد ہوتا رہتا ہے اور شہریوں کو کہانی سنانے کے عمل میں اپنا کردار ادا کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ راشٹریہ ای۔پستکالیہ میں مزید بہت سی دلچسپ، تفریحی اور بامقصد سرگرمیاں بھی مستقل طور پر شامل رہیں گی۔

ہندوستان ہمیشہ سے داستانوں کی ایک عظیم تہذیب رہا ہے۔ تحریری شکل میں لفظ کے وجود میں آنے سے پہلے کی زبانی روایات سے لے کر ہندی، سنسکرت، تمل، بنگالی، مراٹھی اور درجنوں دیگر زبانوں کے عظیم ادبی ذخیرے تک، اس سرزمین پر کہانیوں کی کبھی کمی نہیں رہی ہے۔ آج خطرہ خود کہانیوں کو نہیں، بلکہ انہیں تلاش کرنے اور ان تک پہنچنے کی عادت کو لاحق ہے — یعنی کچھ دیر ٹھہر کر بیٹھنے، کسی جملے کو توجہ سے پڑھنے اور کسی کتاب کو وہ وقت دینے پر آمادگی جس کا وہ ہم سے متقاضی ہے۔

"جب ملک کے شہری پڑھیں گے تو ملک آگے بڑھے گا۔"

— محترم وزیر اعظم
جناب نریندر مودی

(محترمہ ارچنا شرما اوستھی، وزارت تعلیم، حکومت ہند کے محکمہ اسکولی تعلیم و خواندگی کی ایڈیشنل سیکریٹری ہیں۔ جناب یوراج ملک، نیشنل بک ٹرسٹ، انڈیا کے ڈائریکٹر ہیں۔)

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

کرسٹیانو رونالڈو نے شادی کرلی

لندن، 12 اگست (یو این آئی) پرتگال کے اسٹار فٹبال کھلاڑی کرسٹیانو رونالڈو نے یہاں ایک نجی تقریب میں اپنی دیرینہ ساتھی جارجینا روڈریگز سے شادی کر لی۔ میڈیا کی اطلاعات کے مطابق 2016 سے ساتھ رہنے والے اس جوڑے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر اپنی شادی کی انگوٹھیوں کے ساتھ ایک تصویر بھی پوسٹ کی۔ 41 سالہ رونالڈو نے اپنے کلب النصر کے 27-2026 سعودی پرو لیگ سیزن کے آغاز سے صرف چند روز قبل شادی کی۔ اس جوڑے نے پرتگال کے دارالحکومت لزبن سے تقریباً 20 میل مغرب میں واقع ساحلی شہر کاسکیس میں شادی کی، جس میں ان کے پانچ بچے بھی شریک ہوئے۔ قابل ذکر ہے کہ رونالڈو نے اسپورٹنگ، مانچسٹر یونائیٹڈ، ریال میڈرڈ، یوونٹس، النصر اور پرتگال کی نمائندگی کرتے ہوئے اپنے کریئر میں تقریباً 1000 گول کیے ہیں۔

سری لنکا نے پہلے ٹیسٹ کے لیے ٹیم کا اعلان کردیا

کولمبو، ۱۲ اگست (یو این آئی) سری لنکا نے بدھ سے گال میں شروع ہونے والے ہندوستان کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے لیے دھننجیا ڈی سلوا کی کپتانی میں ۱۶ رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ سلیکٹرز نے نیروشن ڈکویلا کو ٹیم میں شامل کیا ہے، جو آخری بار ۲۰۲۳ میں نیوزی لینڈ کے خلاف ٹیسٹ کھیلے تھے۔ بلے باز پاسندو سوریابندارا اور بائیں ہاتھ کے آف اسپنر کیشترا اناکا کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ دونوں نے ڈومیسٹک کرکٹ میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور ٹیسٹ ڈیبیو کر سکتے ہیں۔ کامندو مینڈس نائب کپتان ہوں گے۔ بائیں ہاتھ کے فاسٹ بولر دلشان مدوشنکا کی بھی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے، جنہوں نے ۲۰۲۳ میں پاکستان کے خلاف اپنا واحد ٹیسٹ کھیلا تھا۔ ان کی واپسی سے سری لنکا کے فاسٹ بولنگ اٹیک کو مزید مضبوطی ملے گی۔ ہندوستان کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے لیے سری لنکا کی ٹیم: دھننجیا ڈی سلوا (کپتان)، اوشادا فرنانڈو، دیموتھ کرونارتنے، کامندو مینڈس، دنیش چندیمل، پاسندو سوریابندارا، سونل دینوشا، نیروشن ڈکویلا، رمیش مینڈس، پربھات جے سوریہ، کیشترا اناکا، ملن رتنائیکے، اسیتھا فرنانڈو، لہیرو کمارا، وشوا فرنانڈو اور دلشان مدوشنکا۔ سلیکٹرز نے نیروشن ڈکویلا کو ٹیم میں شامل کیا ہے، جو آخری بار ۲۰۲۳ میں نیوزی لینڈ کے خلاف ٹیسٹ کھیلے تھے۔ بلے باز پاسندو سوریابندارا اور بائیں ہاتھ کے آف اسپنر کیشترا اناکا کو بھی ٹیم میں جگہ دی گئی ہے۔ دونوں نے ڈومیسٹک کرکٹ میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور ہندوستان کے خلاف ٹیسٹ میں اپنا ڈیبیو کر سکتے ہیں۔ کامندو مینڈس کو نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ بائیں ہاتھ کے فاسٹ بولر دلشان مدوشنکا کی بھی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے، جنہوں نے ۲۰۲۳ میں پاکستان کے خلاف اپنا واحد ٹیسٹ کھیلا تھا۔

رہانے کمنٹری کا آغاز کریں گے

ممبئی، 12 اگست (یو این آئی) ہندوستان کے سابق کپتان اجنکیا رہانے 15 سے 27 اگست تک ہونے والے ہندوستان کے سری لنکا دورے کے دوران سونی اسپورٹس نیٹ ورک پر ٹیسٹ کمنٹری میں اپنے سفر کا آغاز کریں گے۔ رہانے نے حال ہی میں 18 سالہ کرکٹ کریئر کو الوداع کہا ہے۔ اب وہ کمنٹری باکس میں نئی ذمہ داری سنبھالیں گے اور وہ ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں اپنے تجربے اور نقطہ نظر سے شائقین کو روشناس کرائیں گے۔ سیریز کی نشریات سونی اسپورٹس نیٹ ورک پر ہوں گی اور سونی لیو پر بھی اسے نشر کیا جائے گا۔ ہندوستان کے لیے 85 ٹیسٹ میچ کھیلنے والے رہانے نے 5077 رن بنائے، جن میں 12 سنچریاں اور 26 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ ریڈ بال کرکٹ، خاص کر مشکل حالات میں کھیل کی باریکیوں پر ان کی گہری نظر نشریات میں ایک قیمتی پہلو شامل کرے گی۔ وہ اہم لمحات، حکمت عملی اور مقابلے کا تجزیہ کریں گے، جس سے شائقین کو یہ سمجھنے میں مدد ملے گی کہ ٹیسٹ میچ کس طرح آگے بڑھتا ہے۔

ٹی ۲۰ ورلڈ کپ یورپ سب ریجنل کوالیفائر کا آخری مرحلہ

ہلسنکی، ۱۲ اگست (یو این آئی) آئی سی سی مردوں کے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ یورپ سب ریجنل کوالیفائر کا آخری مرحلہ اس ہفتے فن لینڈ میں شروع ہو رہا ہے جہاں ۱۲ سے ۲۱ اگست تک ۱۰ ٹیمیں ۲۰۲۷ کے آئی سی سی مردوں کے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ یورپ کوالیفائر میں جگہ بنانے کے لیے مقابلہ کریں گی۔ ٹیموں کو دو گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور دونوں گروپ کی فاتح ٹیمیں فائنل میں پہنچیں گی۔ ٹورنامنٹ کی فاتح ٹیم اگلے سال یورپ کوالیفائر میں آخری دستیاب مقام حاصل کرے گی اور آسٹریلیا و نیوزی لینڈ میں ہونے والے ۲۰۲۸ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے گلوبل کوالیفائر تک پہنچنے کا موقع حاصل کرے گی۔ میزبان فن لینڈ کو گروپ اے میں آئل آف مین، لکسمبرگ اور اسپین کے ساتھ رکھا گیا ہے، جبکہ گروپ بی میں بیلجیم، ہنگری، یونان، اسرائیل اور پرتگال شامل ہیں۔ فن لینڈ نے ۲۰۲۲ میں پہلی بار آئی سی سی سب ریجنل کوالیفائر کی میزبانی کی تھی۔ اس ٹورنامنٹ کے ذریعے سے ملک میں کرکٹ کی ترقی کا مظاہرہ کرنے اور یورپ کی ابھرتی ہوئی کرکٹ ٹیموں کی میزبانی کا موقع ملے گا۔ آئی سی سی نے فن لینڈ کے تمام میچوں کے لیے مقامی زبان میں کمنٹری کا انتظام کیا ہے، جو پہلی بار آئی سی سی ٹی وی اور فن لینڈ کے سرکاری نشریاتی ادارے کی آن لائن اسٹریمنگ سروس یلے ایرینا پر دستیاب ہوگی۔ ٹورنامنٹ کے دیگر تمام میچ بھی آئی سی سی ٹی وی پر لائیو نشر کیے جائیں گے۔ فنش زبان آئی سی سی کے کمنٹری پورٹ فولیو میں شامل ہونے والی دسویں زبان ہے، جس سے دنیا بھر کے شائقین کے لیے کرکٹ کو مزید قابل رسائی بنانے کی آئی سی سی کی کوششوں کو تقویت ملے گی۔ میدان میں سابق آسٹریلوی آل راؤنڈر موئسس ہنریکس کی پرتگال کے کپتان کی حیثیت سے پہلی شرکت پر بھی نظریں ہوں گی۔ ۳۹ سالہ ہنریکس پرتگال میں پیدا ہوئے تھے اور پہلی بار اپنے آبائی ملک کی نمائندگی کریں گے۔ فن لینڈ میں ہونے والا یہ ٹورنامنٹ یورپ میں سب ریجنل کوالیفائرز کے سلسلے کا آخری مرحلہ ہے۔ اس سے قبل مئی میں قبرص اور جولائی میں ڈنمارک میں مقابلے منعقد ہوئے تھے۔ جرسی نے قبرص میں سب ریجنل کوالیفائر جیت کر پہلی کوالیفائنگ جگہ حاصل کی، جبکہ ڈنمارک نے اپنی سرزمین پر سب ریجنل کوالیفائر جیت کر دوسری جگہ حاصل کی۔ فن لینڈ میں ہونے والے ٹورنامنٹ کی فاتح ٹیم اگلے سال آئی سی سی مردوں کے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ یورپ کوالیفائر میں حصہ لے گی، جبکہ ۲۰۲۶ کے ٹورنامنٹ میں غیر معمولی کارکردگی کی بنیاد پر اسکاٹ لینڈ کو براہ راست جگہ دی گئی ہے۔ یورپ کی باقی دو ٹیمیں اٹلی اور نیدرلینڈز، جنہوں نے ابھی تک ۲۰۲۸ آئی سی سی مردوں کے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی نہیں کیا ہے، براہ راست گلوبل کوالیفائر میں پہنچیں گی۔

ہنریکس پرتگال کے ساتھ نئی اننگز شروع کریں گے

سڈنی، 12 اگست (یو این آئی) سابق آسٹریلوی اور رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کے آل راؤنڈر موئسس ہنریکس کو آئندہ آئی سی سی مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ یورپی سب ریجنل کوالیفائر کے لیے پرتگال کرکٹ ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ 39 سالہ ہنریکس، جنہوں نے حال ہی میں آسٹریلیا کی ڈومیسٹک کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لی ہے، 14 سے 20 اگست تک فن لینڈ میں ہونے والے کوالیفائر میں پرتگال کی قیادت کریں گے۔ پرتگال کے جزیرے مدیرا میں پیدا ہونے والے ہنریکس کم عمری میں اپنے خاندان کے ساتھ آسٹریلیا منتقل ہو گئے تھے اور بعد میں آسٹریلیا کی جانب سے تینوں فارمیٹس میں نمائندگی کی۔ انہوں نے آسٹریلیا کے لیے چار ٹیسٹ، 16 ون ڈے اور 24 ٹی 20 بین الاقوامی میچ کھیلے، جبکہ نیو ساؤتھ ویلز اور سڈنی سکسرز کے ساتھ بھی کامیاب ڈومیسٹک کریئر گزارا۔ پرتگال کو یورپی سب ریجنل کوالیفائر کے گروپ بی میں اسرائیل، ہنگری، یونان اور بیلجیم کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ گروپ کی فاتح ٹیم 21 اگست کو گروپ اے کی فاتح ٹیم کے خلاف فائنل کھیلے گی۔ سب ریجنل کوالیفائر کی مجموعی فاتح ٹیم یورپی ریجنل فائنل میں پہنچے گی، جہاں اسکاٹ لینڈ، جرسی اور ڈنمارک پہلے سے موجود ہیں۔ ریجنل فائنل کی ٹاپ دو ٹیمیں آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں ہونے والے 2028 ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کریں گی۔

ٹی ٹی ایف آئی کی منظوری

نئی دہلی، ۱۲ اگست (یو این آئی) کھیل کی وزارت نے انتظامی خامیوں اور مقررہ مدت کے اندر انتخابات نہ کرانے پر بدھ کو ٹیبل ٹینس فیڈریشن آف انڈیا (ٹی ٹی ایف آئی) کی منظوری معطل کر دی۔ وزارت نے انڈین اولمپک ایسوسی ایشن (آئی او اے) کو ملک میں ٹیبل ٹینس کے انتظام کی نگرانی کے لیے ایڈہاک کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت بھی دی ہے۔ یہ فیصلہ ٹی ٹی ایف آئی کی جانب سے پہلے جاری کیے گئے وجہ بتاؤ نوٹس کے جواب کو "غیر تسلی بخش" قرار دیے جانے کے بعد کیا گیا۔ وزارت کے حکم میں کہا گیا ہے کہ آئی او اے، بین الاقوامی ادارے آئی ٹی ٹی ایف سے مشاورت کے بعد ٹی ٹی ایف آئی میں باقاعدہ انتخابی عمل مکمل ہونے تک داخلی ضابطہ کار وضع کرنے اور ایڈہاک کمیٹی تشکیل دینے سمیت مناسب اقدامات کرے گی۔ یہ کارروائی قومی فیڈریشن سے متعلق تنازعات کی ایک کڑی ہے۔ رواں سال کے آغاز میں ایشین گیمز کے لیے ٹیم کے انتخاب کے عمل کو لے کر بھی ٹی ٹی ایف آئی تنقید کی زد میں آئی تھی۔

یوپی ٹی20-لیگ کی تیاریوں کا لیا جائزہ

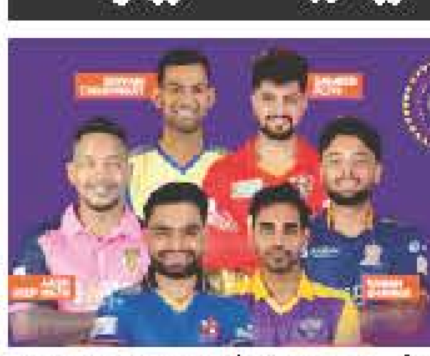

لکھنؤ، ۱۲ اگست (یو این آئی) اتر پردیش ٹی-۲۰ لیگ کے چوتھے سیزن کے آغاز سے دو دن پہلے بدھ کو [illegible] نے بھارت رتن اٹل بہاری واجپئی اکانا کرکٹ اسٹیڈیم کا معائنہ کرکے انتظامی تیاریوں کا جائزہ لیا اور حکام کو ضروری ہدایات دیں۔ [illegible] نے یوپی ٹی-۲۰ لیگ کی گورننگ کونسل کے [illegible] اور اکانا اسپورٹس سٹی کے [illegible] کے ساتھ اسٹیڈیم کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے کھلاڑیوں اور شائقین کی سکیورٹی، بیٹھنے کے انتظام، باہر جانے کے راستے، سکیورٹی انتظامات اور دیگر سہولیات کا جائزہ لیتے ہوئے افسران کو فوری اور محفوظ طریقے سے مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ یوپی ٹی-۲۰ لیگ ریاست کا کرکٹ کا تہوار ہے اور اس کے شاندار انعقاد کے لیے تمام انتظامات بہتر طریقے سے یقینی بنائے جائیں۔ [illegible] کا اہتمام شاندار طریقے پر کیا جائے گا اور کھلاڑیوں اور شائقین کی سہولیات کا پورا خیال رکھا جائے گا۔ معائنے کے دوران یوپی ٹی-۲۰ لیگ گورننگ کونسل کے رکن سمیر کمار سنگھ بھی موجود رہے۔ اس دوران چوتھے سیزن سے پہلے منعقدہ ٹرافی [illegible] کا اختتام ہوا۔ آخری مرحلے میں ٹرافی [illegible] اسکول پہنچی، جہاں کاشی رودراس کے [illegible] نے طلبہ سے بات چیت کی۔ [illegible] اور [illegible] نے طلبہ کے ساتھ اپنے کرکٹ کے تجربات شیئر کیے۔

شان مسعود کی ٹریننگ میں واپسی

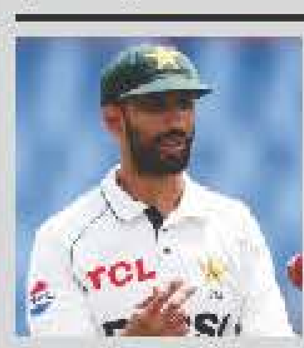

نئی دہلی، 12 اگست (یو این آئی) انگلینڈ کے خلاف ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سیریز سے قبل پاکستان کو اس وقت مضبوطی ملی جب انگلی کی چوٹ سے صحت یاب ہونے والے شان مسعود نے دوبارہ بیٹنگ پریکٹس شروع کر دی۔ شان مسعود نے منگل کو بکنگھم میں کینٹ کاؤنٹی کرکٹ کلب میں پاکستانی ٹیم کے ساتھ ٹریننگ سیشن میں حصہ لیا۔ ان کی واپسی انگلینڈ کے خلاف تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے آغاز سے ایک ہفتے قبل ہوئی ہے، جس کا پہلا ٹیسٹ 19 اگست سے لیڈز میں کھیلا جائے گا۔ بائیں ہاتھ کے بیٹسمین شان مسعود ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں انگلی کی انجری کے باعث نہیں کھیل سکے تھے۔ یہ انجری انہیں کیریبین دورے کے پہلے ٹیسٹ کے دوران ہوئی تھی۔ پاکستان نے دوسرا ٹیسٹ جیت کر سیریز 1-1 سے برابر کی اور 2023 کے بعد بیرون ملک اپنی پہلی ٹیسٹ کامیابی حاصل کی۔ شان مسعود کی بیٹنگ پریکٹس میں واپسی پاکستان کے لیے اطمینان بخش ہے، جو امید کرے گا کہ تجربہ کار اوپنر آئندہ انگلینڈ سیریز تک مکمل طور پر فٹ ہو جائیں گے۔

کامیابیوں کی بھوک بڑھادی: جیمیمہ

نئی دہلی، 12 اگست (یو این آئی) ہندوستانی خاتون کرکٹ ٹیم کی بلے باز جیمیمہ روڈریگز کا کہنا ہے کہ خواتین کے کرکٹ عالمی کپ میں تاریخی کامیابی نے ٹیم کے اندر مزید فتوحات کی خواہش پیدا کر دی ہے اور اب ٹیم کی نظریں پہلی بار ہونے والی چیمپئنز ٹرافی پر ہیں۔ ہندوستان نے گزشتہ سال اپنی سرزمین پر پہلی مرتبہ خواتین کا عالمی کپ جیتا تھا۔ جیمیمہ کے مطابق بڑی بین الاقوامی ٹرافی جیتنے کے تجربے نے ٹیم کے عزائم مزید بلند کر دیے ہیں اور اب وہ ایک اور ٹرافی اپنے نام کرنا چاہتی ہے۔ جیمیمہ نے جیو اسٹار سے کہا، "ہم نے ایک مرتبہ کامیابی کا ذائقہ چکھ لیا ہے اور ہمیں معلوم ہے کہ سرفہرست رہنے کا احساس کیسا ہوتا ہے۔ جتنا زیادہ آپ اس کا ذائقہ چکھتے ہیں، اتنی ہی زیادہ وہاں رہنے کی خواہش ہوتی ہے۔ ہماری ٹیم اسی سمت کام کر رہی ہے۔ چیمپئنز ٹرافی بہت خاص ہوگی، کیونکہ خواتین کرکٹ میں یہ پہلی مرتبہ منعقد ہوگی اور ہم بھی پہلی بار اس کا حصہ ہوں گی۔" انہوں نے کہا کہ ٹیم کی سوچ میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی اور پہلے کی طرح توجہ ٹیم کو کامیابی دلانے پر مرکوز رہے گی۔ ہندوستان کا 12 [illegible] دسمبر میں جنوبی افریقہ کا مشکل دورہ ہوگا، جس کے بعد ٹیم کی تمام تر توجہ چیمپئنز ٹرافی پر مرکوز ہو جائے گی۔ سات میچوں کے اس دورے کا آغاز 9 دسمبر سے [illegible] میں واحد ٹیسٹ سے ہوگا۔ اس کے بعد 16 دسمبر سے تین ون ڈے اور 26 دسمبر سے تین ٹی 20 بین الاقوامی میچ کھیلے جائیں گے۔

65واں سبروتو کپ 18 اگست سے شروع

نئی دہلی، ۱۲ اگست (یو این آئی) باوقار ۶۵واں سبروتو کپ انٹرنیشنل فٹبال ٹورنامنٹ ۱۸ اگست سے شروع ہوگا، جس میں جونیئر گرلز انڈر-۱۷، سب جونیئر بوائز انڈر-۱۵ اور جونیئر بوائز انڈر-۱۷ زمروں میں ۱۰۰ سے زیادہ ٹیمیں خطاب کے لیے مقابلہ کریں گی۔ سبروتو مکھرجی اسپورٹس ایجوکیشن سوسائٹی (ایس ایم ای ایس) کی جانب سے انڈین ایئر فورس اسپورٹس کنٹرول بورڈ کے زیر اہتمام یہ ٹورنامنٹ ۱۸ اگست سے ۲۳ ستمبر تک نئی دہلی-این سی آر اور بنگلورو میں کھیلا جائے گا۔ ٹورنامنٹ کا آغاز ۱۸ اگست کو نئی دہلی-این سی آر میں جونیئر گرلز انڈر-۱۷ مقابلوں سے ہوگا جو ۲۷ اگست تک جاری رہیں گے۔ سب جونیئر بوائز انڈر-۱۵ مقابلے یکم سے ۹ ستمبر تک بنگلورو میں، جبکہ جونیئر بوائز انڈر-۱۷ مقابلے ۱۵ سے ۲۳ ستمبر تک نئی دہلی-این سی آر میں ہوں گے۔ ایئر مارشل ایس شیوا کمار نے کہا کہ ہندوستانی فضائیہ اور ایس ایم ای ایس ٹورنامنٹ کو ہر سال مزید بڑا اور بہتر بنانے اور نوجوان فٹبال کھلاڑیوں کو اپنے کریئر میں آگے بڑھنے کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے شرکت کرنے والی ٹیموں کو مبارکباد دیتے ہوئے کھلاڑیوں سے کھیل کے جذبے کو برقرار رکھنے کی اپیل کی۔ ۱۰۰ ٹیموں میں مختلف ریاستوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں اور تعلیمی اداروں کی ٹیمیں شامل ہیں، جبکہ سری لنکا کی ٹیم بین الاقوامی نمائندگی کرے گی۔ تینوں زمروں میں مجموعی طور پر ۲۱۵ سے زائد مقابلے کھیلے جائیں گے۔ منصفانہ مقابلے کو یقینی بنانے کے لیے بنگلورو میں سب جونیئر بوائز زمرے کے کھلاڑیوں کے عمر کے تعین کے ٹیسٹ بھی کیے جائیں گے۔ نئی دہلی-این سی آر میں مقابلے امبیڈکر اسٹیڈیم، تیجس فٹبال گراؤنڈ، سبروتو پارک فٹبال گراؤنڈ، [illegible] پارک فٹبال گراؤنڈ اور [illegible] فٹبال گراؤنڈ میں ہوں گے۔ بنگلورو میں ایئر فورس اسکول جالاہلی، ایئر فورس اسکول یلہنکا اور سبروتو فٹبال گراؤنڈ جالاہلی مقابلوں کی میزبانی کریں گے۔ افتتاحی تقریب ۱۸ اگست کو ہوگی، جبکہ جونیئر گرلز کا فائنل ۲۷ اگست، سب جونیئر بوائز کا فائنل ۹ ستمبر اور جونیئر بوائز کا فائنل و اختتامی تقریب ۲۳ ستمبر کو ہوگی۔ ۲۰۲۵ میں منعقدہ ۶۴ویں ایڈیشن کے دفاعی چیمپئن جونیئر بوائز زمرے میں [illegible] ہائر سیکنڈری اسکول، جونیئر گرلز زمرے میں آسام کا [illegible] ہائی اسکول اور سب جونیئر بوائز میں سی آئی ایس سی ای کی نمائندگی کرنے والا [illegible] پبلک اسکول ہے۔ سبروتو کپ کا آغاز ۱۹۶۰ میں ہوا تھا۔ ایئر مارشل سبروتو مکھرجی نے ملک بھر میں نچلی سطح پر فٹبال کو فروغ دینے کے مقصد سے اس ٹورنامنٹ کا تصور پیش کیا تھا۔

جموں و کشمیر ہاکی کے بعد نئے دور کا آغاز

سری نگر، ۱۲ اگست: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر جونیئر ویمنز ہاکی ٹیم کی ۱۶ ویں ہاکی انڈیا جونیئر ویمن نیشنل چیمپئن شپ ۲۰۲۶، ڈویژن 'C' میں گجرات کے خلاف ۴-۱ سے شاندار فتح ہاکی جموں و کشمیر کیلئے ایک قابل فخر کامیابی ہے اور یہ جموں و کشمیر میں ہاکی کے شعبے میں رونما ہونے والی مثبت تبدیلی کی واضح عکاسی کرتی ہے۔ ۲۰۲۵ میں نئی ہاکی جموں و کشمیر ایسوسی ایشن کے قیام کے بعد سے تنظیم واضح وژن کے ساتھ کام کر رہی ہے اور میرٹ پر مبنی انتخاب، فٹنس، نظم و ضبط، مناسب کوچنگ اور حقیقی ٹیلنٹ کی نشوونما پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ اس کا اثر ٹیم کی کارکردگی میں بھی نمایاں طور پر دکھائی دے رہا ہے۔ ۲۰۲۵ سے قبل جموں و کشمیر کی ٹیموں کو قومی سطح کے مقابلوں میں اکثر ۱۰، ۱۵ اور حتیٰ کہ ۲۰ گول کے بڑے فرق سے شکست کا سامنا کرنا پڑتا تھا، تاہم اب صورتحال میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ جموں و کشمیر کی ٹیمیں نہ صرف مضبوط مقابلہ پیش کر رہی ہیں بلکہ اعتماد اور بھرپور انداز میں کامیابیاں بھی حاصل کر رہی ہیں۔ گجرات کے خلاف حالیہ ۴-۱ کی فتح بھی اسی مثبت تبدیلی کی ایک نمایاں مثال ہے۔ یہ کامیابی محض ایک میچ کی فتح نہیں بلکہ ۲۰۲۵ سے بہتر نظام، بہتر انتخاب اور کھلاڑیوں کی ترقی کیلئے مرکوز حکمت عملی کا نتیجہ قرار دی گئی ہے۔ ہاکی جموں و کشمیر نے کھیل میں مثبت تبدیلی لانے کیلئے قابل تحسین کام کیا ہے، جبکہ کھلاڑیوں اور کوچنگ اسٹاف نے بھی اپنی لگن، محنت اور عزم کے ذریعے اس کامیابی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

اسپورٹس چیمپئن شپ 2026 کا انعقاد

راجوری، ۱۲ اگست: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: یوگا ایسوسی ایشن جموں و کشمیر نے راج گورو پبلک اسکول، گلار، راجوری میں راجوری ضلع یوگ آسن اسپورٹس چیمپئن شپ ۲۰۲۶ کا انعقاد کیا، جس میں ضلع بھر سے ۷۰ یوگا کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ چیمپئن شپ میں راج گورو پبلک اسکول کے پرنسپل شری تمن شرما مہمان خصوصی تھے، جبکہ دیگر مقامی معززین نے بھی شرکت کی اور یوگا کھلاڑیوں میں میڈلز اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ اس موقع پر ایسٹ شرما، ریحانہ لطیف، رگھوویر سنگھ اور یوگا ایسوسی ایشن کے ارکان بھی موجود تھے۔ یہ ایونٹ یوگا فیڈریشن آف انڈیا کی قومی ریفری اور جج مس نیا دتہ کی نگرانی میں، مسٹر آریا ویر سنگھ کی رہنمائی میں منعقد ہوا۔ چیمپئن شپ کے نتائج کے مطابق بوائز کے ۸-۱۰ سال کے زمرے میں سدھارتھ کمار نے پہلی، عدنان رضا نے دوسری اور عریش نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ ۱۰-۱۲ سال کے زمرے میں گورنش کھجوریا اول، جسپال کھجوریا دوم اور عامر چودھری سوم رہے۔ بوائز کے ۱۲-۱۴ سال کے زمرے میں اذمہ مرزا نے پہلی جبکہ محمد عظیم نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ ۱۴-۱۶ سال کے زمرے میں مدثر عمران اول اور محمد فرید دوم رہے۔ گرلز کے ۸-۱۰ سال کے زمرے میں مانسی نے پہلی، عروج فاطمہ نے دوسری اور راج دھیا نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ ۱۰-۱۲ سال کے زمرے میں سوریہ کور نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔

بارہمولہ ضلع سائیکلنگ چیمپئن شپ 2026 اختتام پذیر

بارہمولہ، ۱۲ اگست: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: بارہمولہ ضلع سائیکلنگ چیمپئن شپ ۲۰۲۶ سوپور ریلوے اسٹیشن کے قریب مختلف عمر کے زمروں میں سائیکل سواروں کی پرجوش شرکت کے ساتھ کامیابی سے اختتام پذیر ہوگئی۔ چیمپئن شپ کا انعقاد سائیکلنگ ایسوسی ایشن آف جے اینڈ کے نے سائیکلنگ فیڈریشن آف انڈیا کے زیر اہتمام اور جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل کے تعاون و سرپرستی میں کیا۔ ایونٹ کا مقصد فٹ انڈیا موومنٹ کے تحت سائیکلنگ، جسمانی فٹنس اور صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینا تھا۔ چیمپئن شپ میں ایلیٹ روڈ، انڈر-۱۸، انڈر-۱۶، انڈر-۱۳، ایم ٹی بی اور گرلز سمیت مختلف زمروں میں مقابلے ہوئے، جن میں سائیکل سواروں نے شاندار صلاحیت، عزم اور مسابقتی جذبے کا مظاہرہ کیا۔ ایلیٹ روڈ زمرے میں عادل تیلی، عدنان بشیر، اعجاز احمد اور الفت مشتاق نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے سائیکل سواروں میں شامل رہے، جبکہ ایم ٹی بی میں شاہد مشتاق اور منیر احمد گنائی نے عمدہ کارکردگی دکھائی۔ انڈر-۱۶ میں عرفات بشیر، گرلز زمرے میں حور عین، جبکہ انڈر-۱۴ میں عبدالستار اور اظہر مجید نمایاں رہے۔ چیمپئن شپ نے نوجوان اور ابھرتے ہوئے سائیکل سواروں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار اور مسابقتی تجربہ حاصل کرنے کیلئے ایک مضبوط پلیٹ فارم فراہم کیا۔ فاتح اور نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے سائیکل سوار آٹھ ویں اسٹیٹ سائیکلنگ چیمپئن شپ کیلئے کوالیفائی کر گئے ہیں، جہاں وہ اگلے مرحلے کے مقابلوں میں بارہمولہ کی نمائندگی کریں گے۔ منتظمین نے تمام شرکاء اور فاتحین کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس طرح کے مقابلے جموں و کشمیر میں سائیکلنگ کے کلچر کو مزید مضبوط بنانے اور زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو اس کھیل کی جانب راغب کرنے میں معاون ثابت ہوں گے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے ادارہ **"سرینگر ٹائمز"** ... سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ... ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** ... سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) ...

(۲) ...

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781